ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

برمنگھم

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.



کلاس رومز کی قلت مقبوضہ بیت المقدس میں تعلیمی نصاب کی یہودائزیشن کا ہتھکنڈا بن گئی ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.118, Sunday, 01 November 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۱۱۸)، بروز اتوار، یکم نومبر ۲۰۲۶ء، ۲۰ر جمادی الاول ۱۴۴۸، ۸ صفحات

امریکہ کا ایران پر دوبارہ حملے کا منصوبہ؟

4 نومبر سے مختصر مگر شدید فوجی کارروائی کا امکان

تہران نے فوری اور جغرافیائی حدود سے آزاد جوابی کارروائی کا انتباہ دے دیا • خلیجی ممالک کو ممکنہ امریکی حملوں اور ایرانی جوابی کارروائی کے لیے تیار رہنے کی اطلاع • مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکی اور اسرائیلی اہداف کو ایرانی فوج کی پہنچ میں لانے کی ہدایت کر دی



واشنگٹن/تہران، (ایجنسی) امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی ایک مرتبہ پھر بڑھنے کے آثار نمایاں ہونے لگے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے خلیجی اتحادی ممالک کو ایران پر ممکنہ نئے حملوں کے لیے تیار رہنے کی ہدایت دیے جانے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ کارروائی 4 نومبر سے شروع ہوسکتی ہے، جو امریکہ کے وسط مدتی انتخابات کے اگلے روز ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس نے کسی حتمی فوجی فیصلے کی تصدیق نہیں کی ہے۔

ایم ایس ٹاؤ (MS NOW) کی رپورٹ میں تین سینئر خلیجی عرب عہدیداروں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ امریکی انتظامیہ نے اپنے خلیجی اتحادیوں کو ایران کے خلاف مختصر لیکن شدید فوجی کارروائی کے امکان سے آگاہ کیا ہے۔

ان عہدیداروں کے مطابق خلیجی ممالک واشنگٹن پر کشیدگی کم کرنے اور سفارتی راستہ اختیار کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ امریکی حملے کی صورت میں ایران ممکنہ طور پر خلیجی ممالک میں امریکی مفادات اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق بھی مشرق وسطیٰ کے بعض ممالک کو ممکنہ حملوں اور ایرانی جوابی کارروائی کے لیے تیار رہنے کی اطلاع دی گئی ہے۔ تاہم صدر ٹرمپ نے تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے فوجی منصوبوں سے متعلق سوال پر کہا کہ انتظامیہ ایسے حساس معاملات پر تبصرہ نہیں کرتی، خواہ ایسے منصوبے موجود ہوں یا نہ ہوں۔ تاہم صدر ٹرمپ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کا اختیار اپنے پاس رکھتے ہیں۔

خلیجی خطے میں تشویش

امریکہ امریکی حملوں کی اطلاعات نے خلیجی ممالک میں تشویش پیدا کردی ہے۔ ان ممالک کو خدشہ ہے کہ ایران کی جوابی کارروائی کا دائرہ امریکی فوجی اڈوں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ توانائی کے مراکز، اہم تنصیبات اور دیگر علاقائی مفادات بھی اس کی زد میں آسکتے ہیں۔ اس سے پورے خطے میں فوجی کشیدگی اور معاشی عدم استحکام بڑھنے کا خدشہ ہے۔

واضح رہے کہ 4 نومبر کو امریکی حملے کی تاریخ کے طور پر پیش کیا جارہا ہے لیکن اسے حتمی فیصلہ سمجھنا درست نہیں ہوگا۔ یہ فی الحال خلیجی عہدیداروں کو منسوب میڈیا رپورٹس ہیں، امریکی حکومت نے حملے کی باقاعدہ منظوری یا آغاز کی تصدیق نہیں کی ہے۔ دوسری جانب ایران کے سپریم لیڈر نے کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا ہے کہ ایران کو کسی بھی جارحیت کا سخت جواب دینا چاہیے۔ یہ بیانات اعلیٰ فوجی عہدیداروں سے ملاقات کے بعد سامنے آئے ہیں۔

سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا فوج کو سخت انتباہ



دوسری جانب ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے مسلح افواج کے اعلیٰ کمانڈروں کو ہدایت دی ہے کہ دشمن کی کسی بھی نوعیت کی دھمکی کا فوری اور موثر جواب دیا جائے جس کے لیے جغرافیائی حدود کی کوئی پابندی نہ ہو۔ ایرانی ذرائع ابلاغ کے مطابق انہوں نے فوجی کمانڈروں کو امریکی اور اسرائیلی دشمن کے تمام بری اور بحری طاقتوں کو ایرانی افواج کی پہنچ میں لانے کے لیے اہداف کی فہرست (Target Bank) کو ازسرنو مرتب کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ مجتبیٰ خامنہ ای کے خبر دار کیا کہ اگر امریکہ اور اسرائیل دوبارہ فوجی یا دہشت گردانہ کارروائی کرتے ہیں تو اس تناظر کے خاتمے کا وقت اور شرائط ایران کی مسلح افواج اور ایرانی عوام طے کریں گے۔ یہ بیان اعلیٰ فوجی عہدیداروں سے ملاقات کے بعد سامنے آیا ہے۔

2024 کا الیکشن غیر قانونی تھا: راہل گاندھی

'علامتی' پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر کا سخت حملہ، کہا، گیانیش کمار نہیں بچیں گے



نئی دہلی: (ایجنسی) چیف الیکشن کمشنر (CEC) گیانیش کمار کے خلاف ایک "عوامی مواخذہ" تحریک کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک 'علامتی پارلیمنٹ' میں منظور کی گئی۔ کھرگے کی رہائش گاہ پر منعقدہ تقریب میں تقریباً 21 اپوزیشن جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ لوک سبھا کی سابق اسپیکر میرا کمار نے پارلیمانی طرز کے پروگرام کی صدارت کی، جہاں کھرگے نے گیانیش کمار کے خلاف مواخذہ کی تحریک پیش کی۔ اپوزیشن انڈیا الائنس نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر سنگین الزامات لگائے۔ اپوزیشن نے ان پر انتخابات میں بیرا پھیری کی سازش، انتخابی فہرستوں سے 13 کروڑ سے زیادہ ووٹرز کے ناموں کو ہٹانے، پارلیمانی منظوری کے بغیر فارم 6 میں تبدیلیاں کرنے اور ECINET کے ذریعے انتخابی فہرستوں پر کنٹرول قائم کرنے کے الزامات لگائے۔ میرا کمار نے کہا کہ گیانیش کمار پر سے دیگر دو الیکشن کمشنروں کو ہٹایا گیا، جس کے بعد وہ ایک 'ون مین شو' بن گئے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا، "گیانیش کمار نہیں بچیں گے۔ ہمارے پاس ثبوت ہیں۔" انہوں نے خبردار کیا کہ جھکا آپ نے دیا ہے، ہم بھول نہیں گے اور نہ ہی معاف کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ اسی کی تحریر جانبداری قابل اعتراض ہے۔ بھارت میں 13 کروڑ سے زیادہ ووٹرز کو حذف کر دیا گیا۔ ہندوستان کے 15 فیصد ووٹروں کو ہٹا دیا گیا۔ تمام سرکاری ادارے اپوزیشن کے لیے بند کر دیے گئے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات بھی غیر قانونی تھے۔

راہل نے کہا کہ وہ ملک کو نوجوانوں کے لیے انصاف چاہتے ہیں۔ اس کے پاس گیانیش کمار کے خلاف ثبوت ہیں۔ ووٹ کاٹنے والے ملک کے مجرم ہیں۔ اس لیے ووٹ چوری کے خلاف لڑنا ضروری ہے۔

"کتنی عجیب بات ہے کہ

ہمیں باغ میں میٹھا پڑ رہا ہے"

راہل گاندھی نے کہا، "یہ کتنی عجیب بات ہے کہ میری ای سی کے مواخذہ پر بحث کرنے کے لیے پوری اپوزیشن کو باغ میں میٹھا پڑھا ہے، کیونکہ دیگر تمام ادارے ہمارے لیے بند ہیں۔ گیانیش کمار ای سی کے عہدے پر فائز نہیں رہ سکیں گے۔ اگر بی جے پی ہمارے انکشافات کے بعد بھی انہیں برقرار رکھنے پر اصرار کرتی ہے تو ہم سمجھ جائیں گے کہ ان کا کیا کھیل ہے۔"

گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں چھ افراد شہید، 26 زخمی



غزہ: غزہ کی پٹی میں وزارت صحت نے آج ہفتہ کے روز اعلان کیا ہے کہ جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں گذشتہ 48 گھنٹوں کے دوران چھ شہداء کی میتیں اور 26 زخمیوں کو غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

وزارت صحت نے ایک پریس ریلیز میں وضاحت کی کہ ان شہداء میں سے چار افراد حالیہ حملوں میں جام شہادت نوش کر گئے، جب کہ دو افراد سابقہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے۔

وزارت نے مزید بتایا کہ 11 اکتوبر سنہ 2025 کو جنگ بندی کے بعد سے شہداء کی تعداد بڑھ کر 580,1 ہو چکی ہے، جب کہ زخمیوں کی تعداد 711,5 تک پہنچ چکی ہے، نیز اس عرصے کے دوران 845 شہداء کی میتوں کو ملبے تلے سے نکال لیا گیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی پر جاری اسرائیلی جارحیت کی مجموعی تعداد بڑھ کر 594,74 شہداء اور 175,834 زخمیوں تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت نے نشاندہی کی کہ روان ماہ کی 23 اکتوبر کو جاری ہونے والی آخری اپ ڈیٹ کے بعد سے، شہداء کی تصدیق کمیٹی کی جانب سے کوائف کی تکمیل اور توثیق کے بعد مجموعی اعداد و شمار میں مزید 18 شہداء کا اضافہ کیا گیا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے بیت المقدس میں فلسطینی شہری جہاد مطور کو اپنے دو اپارٹمنٹس خود مسمار کرنے پر مجبور کر دیا

غزہ: قابض اسرائیلی بلدیہ نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع قصبے بیت حنینا کے محلے المرحد میں بیت المقدس کے شہری جہاد مطور کان کا اور ان کے بیٹے کا دو رہائشی اپارٹمنٹس پر مشتمل مکان بلڈوزر پر مسلح تعینات کے بہانے خود ڈھانے پر مجبور کر دیا، جس کے نتیجے میں سات سے زائد افراد بے گھر ہو کر چھت سے محروم ہو گئے۔ یہ واقعہ القدس میں فلسطینی مکانات اور تنصیبات کو مسمار کرنے کے اُن مسلسل کارروائیوں کا حصہ ہے جن کے دوران مالکوں کو خود اپنے ہاتھوں سے مسماری پر مجبور کیا جاتا ہے تاکہ وہ قابض بلدیہ کے عملے اور مشینری کے ذریعے مسماری کی صورت میں عائد ہونے والے انتہائی بھاری اضافی اخراجات اور تعمیری خلاف ورزیوں سے متعلق جرمانوں سے بچ سکیں۔ بیت حنینا میں گذشتہ دنوں کے دوران ایسے ہی متعدد واقعات پیش آئے، جہاں وادی حلوہ انفارمیشن سینٹر کے مطابق 25 اکتوبر کو قابض حکام نے فواد الرجبی کے خاندان کی 60 مربع میٹر رقبے پر محیط تقریباً 15 سال قبل تعمیر کیا گیا تھا اور اس میں الرجبی، ان کی اہلیہ اور ان کے پانچ بچے مقیم تھے، نیز اس کے کہ رپورٹ نہ ہونے کے بہانے اس خاندان سے ان کی چھت چھین لی گئی۔ جاری ماہ کی 12 تاریخ کو قابض



انتظامیہ نے مقدسی شہری علاء عصام الرجبی کو بیت حنینا کے محلے الاشقر میں اپنا مکان خود مسمار کرنے پر مجبور کیا۔ القدس گورنری کے مطابق 60 مربع میٹر رقبے پر مشتمل یہ مکان سنہ 2017ء میں تعمیر کیا گیا تھا، جبکہ اس کے مالک کی شادی تقریباً ایک سال قبل ہوئی تھی اور وہ اپنے پاس بیٹے کی آمد کے منتظر تھے۔ یہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ مسماری کے فیصلے ان رہائشی مکانات کو نشانہ بنا رہے ہیں جن میں سالہا سال سے خاندان آباد ہیں، جبکہ پرمٹ کے قواعد و ضوابط اور عائل کا رروائیاں گھروں سے محرومی کے دائمی خوف میں بدل چکی ہیں۔

نومبئیوں کے دوران مسماری اور بلڈوزنگ کے 427 واقعات: القدس گورنری کے مطابق قابض حکام نے سنہ 2026ء کے آغاز سے گذشتہ ہفتے اختتام تک گورنری میں مسماری اور بلڈوزنگ کے 427 واقعات کو انجام دیا، جن میں مکانات، تنصیبات اور منیشں شامل ہیں اور یہ صرف رہائشی اکائیوں تک محدود نہیں ہے۔ صرف تیسری سہ ماہی کے دوران گورنری نے مسماری اور بلڈوزنگ کے 139 واقعات ریکارڈ کیے، جن میں 35 جبری خود مسماریاں، قابض انتظامیہ کی مشینری کے ذریعے کی گئی 96 مسماریاں اور فلسطینی زمینوں، تنصیبات و سہولیات کو نشانہ بنانے والی بلڈوزنگ کی آٹھ کارروائیاں شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تنے انکامات کا سلسلہ بھی جاری رہا، کیونکہ گورنری کے نقل کردہ اعداد و شمار کے مطابق تیسری سہ ماہی کے دوران مسماری، سے فی الوقت سے متعلق 150 نوٹس اور فیصلے درج کیے گئے، جن میں مسماری کے 140 نوٹس اور فیصلے شامل ہیں، جس کے باعث دیگر خاندانوں کے سروں پر بھی اپنے مکانات اور جائداد سے محرومی کا خوف رینگ رہی ہے۔

20 ہزار فلسطینیوں کا 'میرا ووٹ میری مرضی' یادداشت پر دستخط، قومی کونسل کے اراکین کی نامزدگی مسترد

غزہ: ایک آزاد مہم "میرا ووٹ میری مرضی، نامزدگی ناقابل قبول" نے اعلان کیا ہے کہ اندرون ملک اور سمندر پار مقیم 20 ہزار فلسطینیوں نے اس کی آن لائن عرضداشت پر دستخط کر دیے ہیں۔ یہ پیش رفت ایک آزاد، براہ راست اور شفاف انتخابات کے ذریعے فلسطینی قومی کونسل میں اپنے نمائندوں کے انتخاب کے عوامی حق کی وسیع تر تائید اور عوام کی مرضی کے بجائے نامزدگی کے طریقہ کار کو مسترد کرنے کا واضح ثبوت ہے۔

مہم کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دستخطوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں صرف گذشتہ ایک ہفتے کے دوران 6500 نئے دستخط درج کیے گئے۔ دستخط کرنے والوں کا تعلق 53 ممالک سے ہے، جو بالخصوص جلاوطنی اور پناہ گزین میں موجود فلسطینی برادریوں کے درمیان اس مہم کی وسیع جغرافیائی رسائی کو ظاہر کرتا ہے۔

بیان میں نشاندہی کی گئی کہ یہ دستخط دنیا کے متعدد ممالک سے حاصل ہوئے ہیں، جن میں بنیادی طور پر اردن، فلسطین، شام، ترکیہ، لبنان، جرمنی، قطر، برطانیہ، پولینڈ اور سعودی عرب کے علاوہ دیگر ممالک شامل ہیں۔ یہ امر فلسطینی قومی اداروں میں جمہوری شرکت کے فروغ کے بین الاقوامی مطالبے کی عکاسی کرتا ہے۔



مہم کے منتظمین کا ماننا ہے کہ 20 ہزار دستخطوں تک پہنچنا اس کے سفر میں ایک اہم عوامی سنگ میل ہے، لیکن یہ منزل مقصود نہیں ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلسطینی قومی کونسل میں جو اندرون ملک اور بیرون ملک تمام فلسطینیوں کی نمائندہ ادارہ ہے اپنے نمائندوں کے انتخاب کا حق ہر فلسطینی کو دلانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

یہ مہم فلسطینی قومی کونسل کی تشکیل کے طریقہ کار پر بڑھتے ہوئے تنازعات، اور نامزدگی یا انتخابی مجلسوں کی طرف جھکاؤ پر اٹھنے والے اعتراضات کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ اس حوالے سے شدید خدشات پائے جاتے ہیں کہ آیا یہ انتظامات کونسل کے اراکین کے انتخاب اور مختلف فلسطینی طبقات کی نمائندگی میں حقیقی عوامی شرکت کی ضمانت دیتے ہیں یا نہیں۔

مہم نے اس بات پر زور دیا کہ اس کا بنیادی مطالبہ فلسطینی قومی کونسل کے لیے براہ راست اور جامع انتخابات کا انعقاد ہے، تاکہ اندرون ملک اور سمندر پار کے تمام فلسطینیوں کو بغیر کسی تفریق، یک طرفہ فیصلے یا بغیر عوامی مینڈیٹ کے کیے جانے والے کسی انتظام کے، اپنے نمائندوں کو آزادانہ طور پر منتخب کرنے کا حق حاصل ہو سکے۔

اس کے علاوہ مہم نے قومی کونسل کی تشکیل کے لیے اپنائے جانے والے معیار اور طریقہ کار کو عام کرنے، اور عمل کے تمام مراحل میں شفافیت، مساوی مواقع اور احتساب کی ضمانت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ ان ترجیحات کو براہ راست انتخابات کے متحقق متبادل کے طور پر استعمال نہ کیا جا سکے۔

"میرا ووٹ میری مرضی، نامزدگی ناقابل قبول" مہم نے اندرون ملک اور بیرون ملک میں موجود تمام فلسطینیوں سے اس عرضداشت پر دستخط کرنے اور اسے وسیع تر حلقوں تک پہنچانے کی اپیل کا اعادہ کیا ہے۔ مہم نے اشارہ دیا کہ اس کی میڈیا اور سماجی سرگرمیاں، نیز فلسطینی برادریوں، اداروں اور شخصیات کے ساتھ رابطہ کاری جاری رہے گی تاکہ حاصل شدہ عوامی تحریک کو مزید مضبوط کیا جا سکے اور فلسطینی عوام کے وسیع تر طبقے تک رسائی حاصل کی جا سکے۔

امریکی وسط مدتی انتخابات: ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی پوزیشن مضبوط، سینیٹ کا معرکہ بھی دلچسپ ہو گیا

3 نومبر کو ووٹنگ: تازہ انتخابی تخمینوں میں ڈیموکریٹس کو ایوانِ نمائندگان میں اکثریت حاصل کرنے کے 80 فیصد امکانات، سینیٹ میں بھی معمولی برتری، مہنگائی اور امیگریشن اہم انتخابی موضوعات

• خصوصی رپورٹ: شیخ فضل حسن

واشنگٹن: امریکہ میں 3 نومبر 2026 کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات سے قبل تازہ انتخابی جائزوں اور ووٹنگ کی اوسط میں ڈیموکریٹک پارٹی کی پوزیشن مزید مستحکم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی کامیابی کے امکانات تقریباً 80 فیصد تک پہنچ گئے ہیں، جبکہ سینیٹ میں بھی مقابلہ سخت ہونے کے باوجود ڈیموکریٹس کو معمولی برتری حاصل ہے۔ یہ انتخابات صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی آئندہ دو برس کی سیاسی سمت عملی اور قانون سازی کے ایجنڈے کے لیے اہم ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی پوزیشن مضبوط: انتخابی پیش گوئی کرنے والے ادارے ڈیسیژن ڈیسک ایچ کیو (Decision Desk HQ) کے 29 اکتوبر تک تازہ ترین تخمینوں کے مطابق، ڈیموکریٹس کو ایوانِ نمائندگان میں اکثریت حاصل کرنے کے تقریباً 80 فیصد امکانات ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی کے امکانات تقریباً 20 فیصد ہیں۔ پیش گوئیوں میں ڈیموکریٹس کو تقریباً 238 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ دوسری جانب، ریپبلکن پارٹی کو 53 اور ڈیموکریٹس کو 92 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ایوان کی کل 435 نشستوں میں سے 218 نشستیں حاصل کرنا کسی جماعت کی واضح اکثریت کے لیے ضروری ہے۔

سینیٹ میں بھی ڈیموکریٹس کو معمولی برتری: سینیٹ میں مقابلہ ایوانِ نمائندگان کے مقابلے میں کچھ زیادہ سخت ہے۔ ڈیسیژن ڈیسک ایچ کیو کے تازہ تخمینوں کے مطابق ڈیموکریٹس کو سینیٹ میں اکثریت حاصل کرنے کے تقریباً 60 فیصد امکانات ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی کے امکانات 40 فیصد بتائے گئے ہیں۔ ان تخمینوں میں ڈیموکریٹس کو تقریباً 52 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم، دیگر انتخابی جائزوں میں سینیٹ کے مقابلے کو تقریباً برابر کا قرار دیا جا رہا ہے۔ سینیٹ میں اس وقت ریپبلکن پارٹی کو 53 اور ڈیموکریٹس کو 47 نشستوں پر برتری حاصل ہے، جبکہ 100 رکنی ایوان میں ڈیموکریٹس کی 213 نشستیں ہیں۔

پولیٹیکل مارکیٹس میں ڈیموکریٹس کی کامیابی کے امکانات 92 سے 93 فیصد تک بتائے جا رہے ہیں۔ 435 ارکان پر مشتمل ایوانِ نمائندگان میں اکثریت کے لیے 218 نشستیں درکار ہیں۔ اگر ڈیموکریٹس کامیاب ہوتے ہیں تو وہ اہم پارلیمانی کمیٹیوں کا کنٹرول حاصل کر کے ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں کی نگرانی، تحقیقات اور حکومتی عہدیداروں سے بازپرس میں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکیں گے۔

برتری: سینیٹ میں مقابلہ ایوانِ نمائندگان کے مقابلے میں کچھ زیادہ سخت ہے۔ ڈیسیژن ڈیسک ایچ کیو کے تازہ تخمینوں کے مطابق ڈیموکریٹس کو سینیٹ میں اکثریت حاصل کرنے کے تقریباً 60 فیصد امکانات ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی کے امکانات 40 فیصد بتائے گئے ہیں۔ ان تخمینوں میں ڈیموکریٹس کو تقریباً 52 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم، دیگر انتخابی جائزوں میں سینیٹ کے مقابلے کو تقریباً برابر کا قرار دیا جا رہا ہے۔ سینیٹ میں اس وقت ریپبلکن پارٹی کو 53 اور ڈیموکریٹس کو 47 نشستوں پر برتری حاصل ہے، جبکہ 100 رکنی ایوان میں ڈیموکریٹس کی 213 نشستیں ہیں۔

ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی پوزیشن مضبوط: انتخابی پیش گوئی کرنے والے ادارے ڈیسیژن ڈیسک ایچ کیو (Decision Desk HQ) کے 29 اکتوبر تک تازہ ترین تخمینوں کے مطابق، ڈیموکریٹس کو ایوانِ نمائندگان میں اکثریت حاصل کرنے کے تقریباً 80 فیصد امکانات ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی کے امکانات تقریباً 20 فیصد ہیں۔ پیش گوئیوں میں ڈیموکریٹس کو تقریباً 238 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ دوسری جانب، ریپبلکن پارٹی کو 53 اور ڈیموکریٹس کو 92 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ایوان کی کل 435 نشستوں میں سے 218 نشستیں حاصل کرنا کسی جماعت کی واضح اکثریت کے لیے ضروری ہے۔

پولیٹیکل مارکیٹس میں ڈیموکریٹس کی کامیابی کے امکانات 92 سے 93 فیصد تک بتائے جا رہے ہیں۔ 435 ارکان پر مشتمل ایوانِ نمائندگان میں اکثریت کے لیے 218 نشستیں درکار ہیں۔ اگر ڈیموکریٹس کامیاب ہوتے ہیں تو وہ اہم پارلیمانی کمیٹیوں کا کنٹرول حاصل کر کے ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں کی نگرانی، تحقیقات اور حکومتی عہدیداروں سے بازپرس میں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکیں گے۔

سینیٹ میں بھی ڈیموکریٹس کو معمولی برتری: سینیٹ میں مقابلہ ایوانِ نمائندگان کے مقابلے میں کچھ زیادہ سخت ہے۔ ڈیسیژن ڈیسک ایچ کیو کے تازہ تخمینوں کے مطابق ڈیموکریٹس کو سینیٹ میں اکثریت حاصل کرنے کے تقریباً 60 فیصد امکانات ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی کے امکانات 40 فیصد بتائے گئے ہیں۔ ان تخمینوں میں ڈیموکریٹس کو تقریباً 52 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم، دیگر انتخابی جائزوں میں سینیٹ کے مقابلے کو تقریباً برابر کا قرار دیا جا رہا ہے۔ سینیٹ میں اس وقت ریپبلکن پارٹی کو 53 اور ڈیموکریٹس کو 47 نشستوں پر برتری حاصل ہے، جبکہ 100 رکنی ایوان میں ڈیموکریٹس کی 213 نشستیں ہیں۔





دونوں جماعتوں کے درمیان اختلاف کا بڑا محور ہیں۔ ڈیموکریٹس اور ٹرمپ انتظامیہ دونوں پاپولیشن کو انتخابی مہم میں نمایاں کر رہے ہیں، جبکہ ریپبلکن پارٹی نیٹس میں کمی اور سرحدی نگرانی سے متعلق اقدامات کو اپنی کامیابی کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ رائٹرز کے مطابق، ٹرمپ کی مقبولیت میں کمی بھی ریپبلکن امیدواروں کے لیے ایک سیاسی چیلنج بن سکتی ہے۔

دونوں ایوانوں پر ڈیموکریٹس کا کنٹرول ٹرمپ کے لیے چیلنج: اگر ڈیموکریٹس ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں میں اکثریت حاصل کر لیتے ہیں تو وفاقی بجٹ، سرکاری اخراجات، قانون سازی اور انتظامی کی نگرانی کے معاملات میں ان کا اثر و رسوخ بڑھ جائے گا۔ وہ ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسیوں پر پارلیمانی تحقیقات اور سماعتوں کا انعقاد بھی کر سکیں گے۔ اگر ڈیموکریٹس صرف ایوانِ نمائندگان میں کامیاب ہوتے ہیں تو بھی وائٹ ہاؤس اور کانگریس کے درمیان سیاسی کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ تاہم، صدر ٹرمپ کے آئینی اختیاقی اختیارات برقرار رہیں گے اور وہ کانگریس سے منظور شدہ قوانین کو ویٹو کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب، اگر ریپبلکن پارٹی دونوں ایوانوں میں اکثریت برقرار رکھنے میں کامیاب رہی تو ٹرمپ انتظامیہ کے لیے اپنا قانون سازی کا ایجنڈا آگے بڑھانا نسبتاً آسان ہوگا۔

2028 کے صدارتی انتخابات سے پہلے اہم سیاسی امتحان: امریکی وسط مدتی انتخابات کو عام طور پر صدر کی جماعت کی عوامی مقبولیت کا اہم پیمانہ سمجھا جاتا ہے۔ 3 نومبر کے انتخابات کے نتائج نہ صرف کانگریس کے آئندہ دو برس کے سیاسی توازن کا فیصلہ کریں گے بلکہ 2028 کے صدارتی انتخابات سے قبل دونوں جماعتوں کی حکمت عملی پر بھی اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ مجموعی طور پر تازہ انتخابی پیش گوئیاں ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس کی واضح برتری کی طرف اشارہ کر رہی ہیں، جبکہ سینیٹ کا فیصلہ چند نشستوں، متنازعہ دوڑوں اور ریاستوں پر منحصر ہے۔ تاہم، انتخابی پیش گوئیاں حتمی نتائج نہیں ہوتیں اور ووٹروں کی شرکت، آخری دنوں کے واقعات اور ریاستی سطح کے مقابلے نتائج کو تبدیل کر سکتے ہیں۔

عالم صحافت
www.sahafat.in
U.K.
DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۰/جمادی الاول ۱۴۴۸ھ
01-11-2026
صحافت برمنگھم 02

اقوام متحدہ کی چوتھے موسم سرما کی آمد پر غزہ کی پٹی میں بے گھری کے بحران کی شدت پر تنبیہ

غزہ: غزہ کی پٹی میں بے گھری کے بحران کے تسلسل اور مناسب پناہ گاہوں کی عدم دستیابی کے باعث، مسلسل چوتھے سال بھی ہزاروں خاندانوں کی ان ناگزیر پناہ گاہوں میں تبدیلی کے بعد لاکھوں فلسطینی انتہائی سخت انسانی حالات میں ایک اور موسم سرما کا سامنا کر رہے ہیں، جبکہ بارش، سردی اور شہریوں کے لیے دستیاب پناہ گاہوں کی تنگی کے باعث ان کے مصائب کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔

متعدد فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے دفتر کے سربراہ اجیت سونگھے نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ زیادہ تر فلسطینی اپنی بے گھری کے چوتھے سال اور ادوایات جنہوں کے اندر چوتھے موسم سرما میں داخل ہو رہے ہیں جو بارش کا مقابلہ نہیں کر سکتے، بلکہ وہ مسلسل بیماری اور سیکورٹی خطرات کی زد میں ہیں۔

سونگھے نے اس عذاب کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موجودہ موسم سرما وہ آخری ثابت ہو جس میں فلسطینی ان حالات کا سامنا کرنے پر مجبور ہوں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جنگ بندی کے اعلان سے قبل اپنے علاقوں کو چھوڑنے والے بے گھر افراد کے پاس واپس لوٹنے کا کوئی واضح وقت نہیں ہے، کیونکہ نام نہاد "یلو لائن" کے پیچھے واقع وسیع علاقوں تک رسائی ناممکن ہے اور غزہ کی پٹی کے بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور بے گھر افراد کی پناہ گاہوں کو تشئہ بنانے کے مظالم بھی جاری ہیں۔

متعدد فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے دفتر کے سربراہ اجیت سونگھے نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ زیادہ تر فلسطینی اپنی بے گھری کے چوتھے سال اور ادوایات جنہوں کے اندر چوتھے موسم سرما میں داخل ہو رہے ہیں جو بارش کا مقابلہ نہیں کر سکتے، بلکہ وہ مسلسل بیماری اور سیکورٹی خطرات کی زد میں ہیں۔

سونگھے نے اس عذاب کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ موجودہ موسم سرما وہ آخری ثابت ہو جس میں فلسطینی ان حالات کا سامنا کرنے پر مجبور ہوں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جنگ بندی کے اعلان سے قبل اپنے علاقوں کو چھوڑنے والے بے گھر افراد کے پاس واپس لوٹنے کا کوئی واضح وقت نہیں ہے، کیونکہ نام نہاد "یلو لائن" کے پیچھے واقع وسیع علاقوں تک رسائی ناممکن ہے اور غزہ کی پٹی کے اندر مسلسل بے گھری کی لہریں جاری ہیں۔



محدود ہوتی جنہیں اور عسکری تسلط کی وسعت اقوام متحدہ کی رپورٹ میں وضاحت کی گئی ہے کہ اس نے گذشتہ دو ہفتوں کے دوران شمالی غزہ میں اسی اطلاعیہ اور دیگر علاقوں، نیز وسطی غزہ کی پٹی میں البریج کیمپ، دیر البلح شہر اور المغازی کیمپ کے مشرقی علاقوں میں اسرائیلی عسکری پیش قدمی کے مغرب کی طرف توسیع کو دستاویز کیا ہے۔

بے گھر افراد کے کیمپ ہدف پر

اسی تناظر میں، رپورٹ نے اشارہ کیا ہے کہ گذشتہ عرصے کے دوران شمالی غزہ کے مشرق میں بھی الشاطیعہ میں بے گھر افراد کے کیمپوں پر کم از کم دو اسرائیلی حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے ساتھ ہی قابض فوج نے علاقے میں باقی ماندہ گنی چنی عمارتوں کو تباہ کرنے کے لیے دھماکہ خیز روبوٹس کا استعمال کیا ہے۔

یہ پیش رفت ایسے ماحول میں سامنے آئی ہے جب غزہ کی پٹی کے وسیع حصوں پر مسلسل اسرائیلی عسکری تسلط کے باعث اپنے تباہ شدہ علاقوں کو بے گھر افراد کی واپسی کا عملہ بدستور معطل ہے، جس سے بے گھری کا بحران مزید بگڑ رہا ہے اور عارضی ٹھیے ایک طویل جبری حقیقت میں تبدیل ہو رہے ہیں، بغیر کسی ایسے واضح امکان کے جو اس کا خاتمہ کر سکے۔

ایران-امریکہ مذاکرات بحال کرانیکی کوششیں تیز

تہران میں قطر کے ثالثوں کی 12 گھنٹے سے زیادہ بات چیت، براہِ راست مذاکرات کیلئے امریکی وفد کی دوحہ آمد متوقع

دوحہ/تہران، (ایجنسی): قطر کے ثالثوں نے امریکہ اور ایران کے درمیان براہِ راست مذاکرات کی بحالی اور امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد تعطل توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں جن پر کئی روز کے دوران علی درآمد ممکن ہو سکے۔ اس سے ایران کے جوہری پروگرام اور دیگر زیر التوا معاملات پر براہِ راست مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ تاہم مذاکرات کی بحالی کی شرائط پر دونوں فریقوں کے درمیان اختلافات برقرار ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق وائٹ ہاؤس نے سفارتی ذریعے سے امریکی وسیب سائٹ ایکسیوس کو بتایا کہ مذاکرات میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے اور امریکہ و ایران کے درمیان معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ثالث دونوں ملکوں کو چند باہمی اقدامات پر رضامند کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جن پر کئی روز کے دوران عملی درآمد ممکن ہو سکے۔



ریڈیو موجودہ ایرانی قیادت کیساتھ معاہدے کے امکانات کے بارے میں شکوک رکھتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ ٹرمپ کو مزید فوجی حملوں سمیت مختلف اقدامات کے ذریعہ ایرانی حکومت کو کمزور کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ اس کے برعکس نائب صدر بے ذی وینس اور ٹرمپ کے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکوف اور جرڈ کشنر مذاکرات کی بحالی کے حامی ہیں۔ خود ٹرمپ کو بھی شبہ ہے کہ تہران واشنگٹن کیلئے قابل قبول معاہدے پر راضی ہوگا۔ ٹرمپ نے جمعہ کو صحافیوں سے کہا کہ ایران بات چیت کرنا چاہتا ہے اور مذاکرات جاری ہیں۔ انکے بقول ہمارے پاس وقت ہے۔ یہ بحری ناکہ بندی ختم کرے، مجمد ایرانی اثاثے واپس کرے اور ایران کو نیوکلیئر ہتھیار بنانے کی اجازت دے۔ تاہم ایران کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ کشیدگی ملنوں میں تناؤ ہونے والی جوہری تنصیبات تک اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کو رسائی دے۔ اس اقدام کو اعتماد سازی کی کوشش کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جسکے بدلے واشنگٹن کی جانب سے پابندیوں میں نرمی کی جاسکتی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ میں ایران کے حوالے سے آئندہ سخت عملی پر اختلافات بھی سامنے آئے ہیں۔ ایک امریکی عہدیدار کے مطابق وزیرِ خارجہ پیٹ ہیگستھ اور وزیرِ خارجہ مارکو روبیو موجودہ ایرانی قیادت کیساتھ معاہدے کے حامی ہیں جبکہ نائب صدر وینس اس کے مخالف ہیں۔ ایک اور امریکی عہدیدار کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے اندر اس بات پر اتفاق ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دینا چاہیے۔ ایران کے ساتھ مذاکرات کے حامی افراد کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ ہی اس بات کی یقین دہانی کرا سکتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ ہی اس بات کی یقین دہانی کرا سکتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایران کے ساتھ ایک معاہدہ ہی اس بات کی یقین دہانی کرا سکتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا۔

سعودی عرب ہوثی حملوں کا خطرہ، امریکہ نے اپنے غیر ہنگامی عملے کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا

ریاض، (ایجنسیاں): امریکی سفارت خانے نے سعودی عرب میں تعینات اپنے غیر ہنگامی سرکاری عملے اور ان کے اہل خانہ کو سیکورٹی خدشات کے باعث ملک چھوڑنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ یہ فیصلہ سعودی عرب پر حوثی حملوں اور خطے میں کشیدگی بڑھنے کے خدشات کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ خبر کے مطابق ریاض میں امریکی سفارت خانے نے سعودی عرب میں اپنے تمام غیر ضروری عملے کو فوری طور پر ملک چھوڑنے کی ہدایت کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی مسلح گروپ کی جانب سے سعودی عرب کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی مسلح گروپ کی جانب سے سعودی عرب کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکی سفارت خانے نے کہا ہے کہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی مسلح گروپ کی جانب سے سعودی عرب کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔



روسی حملوں سے یوکرین اندھیرے میں ڈوب گیا، دو لاکھ سے زائد افراد بجلی سے محروم

ریلوے اسٹیشن پر حملے میں کم از کم 14 افراد کی ہلاکت کے دوسرے روز بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز حملوں سے وسطی علاقے شدید متاثر

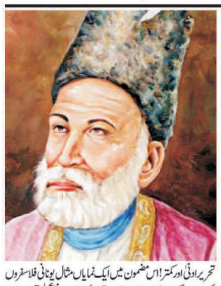
کیف، (ایجنسیاں): یوکرین کے وسطی علاقے دنیپر و ہیپرڈنک میں روسی حملوں کے بعد گرڈ آپریٹر نے دنیپر و شہر اور اس کے نواحی اضلاع اور پاولوہراد کے بعض علاقوں میں بجلی بندش بڑھا دی ہے جس کے بعد کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ بجلی کی بندش سے ایک روز قبل جمعرات کو دنیپر و کے ایک مصروف ریلوے پلیٹ فارم پر روسی ڈرون حملہ ہوا تھا، جس میں کم از کم 14 افراد ہلاک اور ایک درجن سے زائد زخمی ہو گئے۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے بجلی کی بحالی کے مطابق گرڈ آپریٹر نے دنیپر و شہر اور اس کے نواحی اضلاع اور پاولوہراد کے بعض علاقوں میں بجلی بندش بڑھا دی ہے جس کے بعد کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ متعلقہ حکام نے بتایا کہ روس نے رات کے وقت مختلف علاقوں کو مشتمل میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں دنیپر و شہر میں بڑے پیمانے پر



● وزیر آغا، سرگودھا، پاکستان

شرح نما

آتے ہیں غیب سے یہ مضامین خیال میں
غالب صریر خامہ نوائے سروش ہے



تشریح:

غالب کے اس شعر میں تخلیقی عمل کے جن مراحل کا ذکر ہوا ہے ان میں بالترتیب غیب، مضمون، خیال، آواز اور خامہ ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ غیب وہ منطقہ ہے جس میں زمان اور مکان کی دوئی ناپید ہے، جہاں لامتناہیت تمام حدود کو عبور کر چکی ہے۔ سارے نقیب و فرار اور بروز و صدور ہوتے ہیں۔ یہ ایک طرح کا "خلا پن" یا Void ہے جس میں اندر اور باہر کی تفریق تک موجود نہیں ہے۔ پہلے اور بعد کی تقسیم بھی مٹ گئی ہے۔ تاہم "نہ ہونے" کا یہ عالم ایک ایسی موجودگی بھی ہے جس سے وقتاً فوقتاً "ہونے" کا کنارا ہوا کر لیتا ہے۔ غالب نے اس کونے کو "مضمون" کا نام دیا ہے۔ ہمارے ہاں "مضمون" کا لفظ اہم و مفہوم یا معنی یا داخلی تجربے کی شاہدی کے لئے مختص رہا ہے۔ ممکن ہے مشہودی سطح پر غالب کے پیش نظر بھی مضمون کا یہی مفہوم ہو مگر اشہودی سطح پر غالب کے اس شعر میں مضمون کا لفظ "کونے" کے مفہوم میں ہی استعمال ہوا ہے۔ کونا جو ایک ایسی ذو رانی عمارت ہے جس کا کوئی متعین معنی برائے ترسیل نہیں ہے (کہ وطور کا واقعتاً پیش نظر ہے جہاں اس کونے سے نظروں کو تجربہ کروایا تھا اور یوں ناقابل ترسیل ہونے کا ثبوت مہیا کر دیا تھا) گویا مضمون ایک ایسی تجربہ ہے جو توسن بلکہ ورن، زوایوں یا قلوں در یدا TRACES PATHS CHANNELS GROOVES TRACKS اور FURROWS پر مشتمل ہے۔ یہ ایک طرح کا کھانی نہ دینے والا خاکہ یا پلیٹ پرنٹ ہے، اقلیدس کا ایک غیر مربوط مظہر جس نے ابھی اپنی پیشانی پر معنی کا ایک تنکا نہیں لگایا۔ مگر بعد ازاں لکیروں اور TRACES کی حامل اس تجربہ پر "خیال" کے نقوش ابھرنے لگتے ہیں یعنی صورتیں اور ICONS نمودار ہوتے ہیں۔ خیال آفرینی کے اس عمل کو بہت گہری عکاسی بھی کہا جا سکتا ہے۔

نفسیات والے اسے آرکی ٹائپ کی نظر سے دیکھتے ہیں اور اس تجسم، اس صورت پذیر ہونے سے پہلے کی کیفیت کو Archetypal Image کا نام دیتے ہیں یعنی عمل مضمون کے خیال میں منتقل ہونے میں کھانی دیتا ہے۔ غالب یہ کہہ رہا ہے کہ شعر وجود میں آنے کے لئے متعدد منازل سے گزرتا ہے ان میں سے پہلی منزل "غیب" ہے جو ایک بے انت خلا ہی کا وہ عالم ہے جو اصلاً "ہونے" کا منبع اور مصدر ہے دوسری منزل اس سطوح یا کروٹ کی ہے جو ایک ذو رانی تجربے کی طرح، نقیب کی شکل پذیر ہے اور خیال پذیر ہونے کے لئے مضمون کا نام دیتا ہے۔ تیسری منزل خیال آفرینی کا وہ جہاں ہے جس میں لکیریں اور سطوحیں جڑ کر اور گھوں کو خود میں جذب کر کے صورتوں میں منتقل ہو جاتی ہیں۔

غالب کے اس شعر میں اگلا مرحلہ "وارد سروش" کا ہے جو صریر خامہ سے ایک مختلف شے متصور ہوتی ہے۔ مگر غالب اس بات کو نہیں مانتا۔ اس کے نزدیک صریر خامہ اصلاً وہی نوائے سروش ہے جو مضمون کے کونے کے ساتھ ہی کہیں نہ کہیں موجود تھا۔ اس کا خیال ہے کہ مضمون کے کونے کے ساتھ ہی صریر خامہ کو نوائے سروش کا نام دیا ہے جو مضمون کے کونے کے ساتھ ہی وجود میں آ گئی تھی۔ اگر یہ بات ہے تو پھر روشنی اور آواز میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اگر فرق ہے تو فقط یہ کہ آواز روشنی کا نطق ہے۔ بے شک کائنات کی تخلیق روشنی کے ایک کونے سے ہوئی مگر آپ اسے آواز کا کونا بھی کہہ سکتے ہیں گویا تخلیق کا منبع اور مصدر وہ ورطہ نور ہی کہہ لیجئے جسے "کن" میں پنا مظاہرہ کیا تھا۔

ایک اور زاویے سے دیکھیں تو یہ فرق "صورت" اور "معنی" کا فرق بھی ہے۔ معنی کو اپنی ترسیل کے لئے آواز درکار ہے۔ معنی کو اگر تجربہ کرنے کے لئے صارف کی ضرورت ہے مگر صورت کے لئے ایسی کوئی شرط نہیں ہے۔ صورت تو بغیر کسی صارف کے بھی وجود میں آ سکتی ہے۔ اس کے لئے کسی باہر سے حاصل نہیں کی بلکہ اپنی ہی پہلی سے برآمد کی ہے ہر تجربہ یا ایک مظہر جسے Signification تو ہے مگر وہ خود نشان نہیں ہے وہ دراصل Signifier یا ہے جو ہمیشہ مدلول یعنی Signified کی طرف اشارہ کرتا ہے گویا ایک خاص معنی کی پیدائش کا باعث بنتا ہے مگر "دال" معنی نہیں بلکہ معنویت ہے۔ یہی فرق نشان اور علامت میں بھی ہے۔ نشان وہ معنی ہے جو دال پر شہت ہو گیا ہے مگر جب دال پر کوئی خاص معنی مسلط کر دیئے جاتے ہیں تو وہ معنویت کی اطراف کو کھلنے سے تا معنی کو پالے گا۔ کسی بھی لفظ یا شے کو ہم علامت نہیں کہہ سکتے لیکن اگر تخلیقی عمل کی مدد سے کوئی لفظ یا شے اتنی صیقل ہو جائے کہ متعدد معنی کو منعکس کرنے لگے تو ہم کہیں گے کہ اب یہ لفظ یا شے علامت بن گئی ہے۔ اسی لئے مذاہب اور فلسفوں میں "کلام" تحریر کے مقابلے میں زیادہ اہم گردانا گیا ہے۔ انسانی دماغ کے تخلیق کردہ تمام جزواں تخالف یعنی Binary Opposites میں ایک جزو اثبات، رفعت، صداقت، ترفع اور "ہونے" یعنی Absence کا مظہر متصور ہوا ہے۔ جزواں تخالف کے اس نظریے کے تحت "کلام" کے مقابلے میں تحریر کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کلام افضل اور برتر ہے اور تحریر ادنیٰ اور کمتر۔ اس مضمون میں ایک نمایاں مثال یونانی فلاسفروں کی ہے جو کلمتہ کے نخاری تھے اور تحریر کو ایک ادنیٰ عملی قرار دیتے تھے یہی فکری رویہ مختلف دیگر فکری سلسلوں کو بھی متخلل ہوا ہے۔ جہاں دو چیزوں یا بات پر یہ کہہ دینا کہ آوازوں کا فرق ہے جس میں دونوں کو سنگرتہ کہا جائ

خطرناک جدّت طرازی کے معترضہ اشعار کا دفاع تردید نہیں ہے



● خورشید رضا فتحپوری

ڈاکٹر سید سبط حسن نقوی کا مضمون ''خطرناک جدت طرازی کے کچھ معترضہ اشعار کا دفاع'' کے عنوان سے ۳۰/اکتوبر ۲۰۲۶ء کی نظر نواز ہوا۔ موصوف میرے چھوٹے بھائی کی طرح ہیں اور ماشاءاللہ ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اب سے آگرہ میں درس وتدریس سے وابستہ ہوئے ہیں جب سے برابر مختلف عنوانات کے تحت خامہ فرسائی کرتے رہتے ہیں۔ روزنامہ صحافت کے ضمیمے میں تقریباً ہر اتوار کو شریک ہوتے رہے ہیں۔ ان کا ہر مضمون ضرور پڑھتا ہوں اور اگر کہیں ہوا تو کوئی نہ کوئی شعری کلپنی ضرور ہوتی ہے۔ راقم الحروف نے اکثر انھیں فون کر کے ان کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔

اب جب اس بات پر کے متعلق نے جن شعرائے کرام کے اشعار پر اعتراض کئے ہیں اگر ان میں سے کسی نے لب کشائی کی ہوتی تو بات سمجھ میں آتی جبکہ معترضہ اشعار کے خالق ماشاءاللہ بذاتِ خود صاحبانِ صلاحیت ذی علم و ذی شعور ہیں۔ لیکن ان حضرات کی خاموشی جہاں اُن کی خاندانی شرافت نفسی و اعلیٰ ظرفی کا ثبوت ہے وہیں ہمارے اعتراضات کے درست ہونے کی روشن دلیل بھی ہے: ظاہر ہے کہ سوائے خانوادہ رسالت کے دنیا کا کوئی خاکی انسان کو بھی علم میں کامل نہیں ہوسکتا لغزش و کوتاہی بڑے بڑوں سے ہوسکتی ہے۔ غلطی کے مان لینے سے کسی کا قد کم نہیں ہوتا بلکہ اسی کی کوئی توہین ہوتی ہے۔ مجھ حقیر سے بھی غلطی کا امکان ہے مگر میں اپنی اصلاح پر ہمیشہ تیار رہتا ہوں خواہ کوئی مجھ سے بڑا میری اصلاح فرمائے یا کوئی چھوٹا مجھے سمجھانے متوجہ کرے۔

اپنی غلطی پر بضد رہنا ابلیسیت شیطانی فطرت ہے۔ یہ شیطان ہی کی ضدی ہے جس نے آسے راندۂ درگاہ ابدی بنایا اور ایک ایسا عبادت گزار جس نے ایک سجدے میں چار چار ہزار سال گزار دیے وہ لعنت کا ہزار ہا قرار کیا۔ لہٰذا میں کبھی اپنی کسی پر اصرار نہیں ہوتا۔

اب بات کرتا ہوں ڈاکٹر صاحب کے مضمون کی جس کا عنوان ہے خطرناک ''جدت طرازی کے معترضہ اشعار کا دفاع''

لفظ دفاع خود بتاتا ہے کہ اس تحقیر کے اعتراضات ناقابل تردید ہیں اُن کی رحمدلی نہیں ہے۔ ورنہ مضمون میں ''دفاع'' کی جگہ ''تردید'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہوتا راہی بات ''دفاع'' کی تو دفاع کسی غلط بات غلط کام اور غلط عمل کا بھی کیا جاسکتا ہے مگر اس دفاعی کوشش سے وہ غلط بات غلط کام یا غلط عمل درست نہیں ثابت ہوجاتا۔ اب اس ''دفاع'' کو ہم تین اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں۔ پہلی قسم وہ ہے جس میں ''دفاع'' پیچ لگایا جاتا ہے۔ جیسی مثال اس طرح مصنف کی ذاتی ''میں'' آہستہ آہستہ ایک وسیع تر ''ہم'' میں تبدیل ہونے لگتا ہے۔

یہی اچھی خوش بُو یا پاداش کی اصل طاقت ہے کہ وہ اپنی ذات سے شروع ہوکر دوسروں کی زندگیوں کو بھی چھو لے۔

جیسے دو باغوں کے درمیان فاصلہ بہت بار یک ہوجاتا ہے۔ خطرہ اپنی اگاہی شناخت رکھتا ہے مگر مستقبل سے باہر اس کی معنویت ادھوری محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک شخص کی یاد جب دوسرے انسانوں، شہروں، تہذیبوں اور زمانوں کو چھونے لگتی ہے تو وہ محض ذاتی یادیں رہتی۔ وہ اجتماعی حافظے کا حصہ بن جاتی ہے۔ اس کتاب میں ذاتی زندگی کا خلوص اسی طرح ایک تہذیبی سمندر میں اترتا دکھائی دیتا ہے۔

''ولایت گم گشتہ'' کو ایک اور زاویے سے دیکھا جائے تو جدید و تہذیبوں کے درمیان ایک پل بھی ہے۔ ایک طرف برصغیر کی تہذیبی یادداشت، اردو زبان، شعر و غزل، ادبی روایت اور ماضی سے محبت کی گہری طرف برطانیہ کی جدید زندگی، زبان، ادارے، معاشرت اور جدید مغربی ماحول کا تصادم بھی ہے، احتزاج بھی، فاصلے بھی ہیں اور نئے رشتے بھی۔

امریکی شاعر اور مترجم کولمین بارکس کا نام ایک مختلف مگر دلچسپ حوالے کے طور پر سامنے آتا ہے۔ Coleman Barks نے مولانا جلال الدین رومی کی شاعری کو انگریزی دنیا میں وسیع حلقے تک پہنچایا ہے۔ اس لیے انہیں انگریز یا امریکی شاعر کہنا درست نہیں، تاہم بارکس کے ذریعے رومی کی شاعری نے مغربی ادبی دنیا میں ایک نئی قرأت حاصل کی۔

یہ مثال اس بات کی طرف اشارہ بھی ہے کہ ادب سرحدوں سے بڑا ہوتا ہے۔ ایک زبان کا تجربہ دوسری زبان کے قاری تک پہنچ سکتا ہے اور ایک تہذیب کا درد دوسری تہذیب کے دل میں جگہ بنا سکتا ہے۔

''ولایت گم گشتہ'' بھی اسی انسانی مشترک کا ایک ادبی امکان پیش کرتی ہے۔

صوفیانہ تصور میں راستے مختلف ہوسکتے ہیں مگر منزل کی پیاس ایک ہوسکتی ہے۔ ایک مسافر مشرق سے چلتا ہے دوسرا مغرب سے کسی کے ہاتھ میں تسبیح ہے کسی کے ہاتھ میں کتاب کسی کے سامنے اردو کا شعر ہے اور کسی کے سامنے انگریزی کا نظم مگر انسانی دل کی بنیادی تشنگی اپنی جگہ رہتی ہے۔ اسی لیے تہذیبوں کے درمیان پل صرف زبان نہیں بناتی محبت بھی بناتی ہے۔ ادب اس پل پر رکھا ہوا وہ چراغ ہے جس کی روشنی کسی ایک ملک کی ملکیت نہیں ہوتی۔

پچاس برس کی زندگی صرف کامیابیوں کا سفر نہیں ہوتی۔ اس میں تنہائی، جدائی، ناکامی، اجنبیت، انتظار اور ایسے لمحے بھی آتے ہیں جب انسان کلام کے بے کار ہونے کا اعتراف کرلیتا ہے۔ سورۃ الشرح میں ارشاد ہوا:

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

''پس بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔'' (سورۃ الشرح، 94:5-6)

یہ بات بار بار دہرائی گئی ہے کہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

مہتاب قدر: اک ترے جانے کے بعد



ارقم کریم

خاندانی اعتبار سے ''سرفراز''، مشاعرے کے مہتاب اور ادب کے قدر شناس یعنی مہتاب قدر۔ جن کا اصل وطن حیدرآباد تھا لیکن پچھلے چار دہائیوں سے جدہ میں نہ صرف مقیم تھے بلکہ وہاں کے ادبی محفلوں کے بہت فعال کارکن تھے نیز جدہ میں مشاعرے کے بنیاد گزار بھی آپ ہی تھے۔ مہتاب قدر نے مئی 1957ء میں اس جہان فانی میں آنکھ کھولی اور 25 ستمبر 2026ء کو اسی حیدرآباد میں چند خاک ہوئے۔ قدرت اسی کا نام ہے کہ مہتاب قدر تمام زندگی جدہ میں رہے لیکن ان کی رحلت حیدرآباد میں ہی ہوئی گویا ع

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا

انھوں نے 69 برس کی عمر پائی مگر اس مختصر سی عمر میں بڑے ادبی کارنامے انجام دے گئے۔ اصل نام یعنی سید سرفراز الحق کا بجائے مہتاب قدر سے ادبی نام کا اختیار کرنا بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہے۔ خود ان کے الفاظ میں: ''ہمارے دوست انصار نے جو عمر میں ہم سے کافی بڑے بھی تھے، جنھیں کوئی کام کا نہ سمجھتا تھا۔۔۔ ہم سے ایک قلمی میگزین جاری کرنے کی تجویز پر حامی بھر لی۔۔۔ موصوف نے اپنا نام ''شباب ناز'' اور ہمارا نام ''مہتاب قدر'' رکھنا طے کیا اور اس میگزین کا نام ''پرواز'' رکھا گیا جس کے مدیر مہتاب قدر اور نائب شرشاب نادر قرار پائے۔''

مہتاب قدر کی تصنیفات درج ذیل ہیں:

ان دونوں کتابوں کی ادبی حلقوں میں کافی پذیرائی ہوئی۔ ان کے ادبی خدمات کے اعتراف میں افسر فہیم اور اسلم افغانی کی مرتب کردہ کتاب ''تنگ تراشے'' پچھلے سال منظر عام پر آئی، جس میں مہتاب قدر کی ادبی خدمات پر لکھے گئے مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی لئے اس کا ذیلی عنوان ''مہتاب قدر، معاصرین کی نظر میں'' رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں کم وبیش تین درجن مضامین شامل ہیں جن کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مہتاب قدر کا ادبی حلقہ کتنا وسیع تھا اور وہ اپنی تخلیقات کے ذریعے قارئین کے دلوں پر کیسی حکمرانی کرتے تھے۔

اسی طرح ان کی کئی نثری اور شعری تخلیقات شرمندۂ اشاعت نہیں ہوسکی ہیں۔ جن میں ''سرجہنم'' جوان کا دوسرا مطبوعہ مزاحیہ نظم و نثر کا مجموعہ ''مہتابیاں''، مضامین و مقالے پر مشتمل کتاب ''نظریات مہتاب قدر'' پھر قطعات کا مجموعہ ''شذرات'' نظموں کا انتخاب ''ہمارے نغمے'' کے علاوہ مہتاب قدر کے لکھے ہوئے خاکوں کا مجموعہ جس کا عنوان ''جن سے ہم ملے'' تجویز کردہ ہے۔ جب یہ کتابیں منظر عام پر آئیں گی تو مہتاب قدر کی ادبی خدمات پر کھلے دل سے مضامین لکھے جائیں گے اور ان کے ادبی مقام و مرتبہ کا تعین ہوسکے گا۔ ان شاء اللہ۔

''مہتاب قدر'' کی ادبی خدمات کا بھرپور اور مکمل جائزہ لیتے ہوئے ان کی ادبی زندگی کے تجربات اور مشاہدات سے کام لیا جائے، وہیں ہجرت کا کرب، نئی بستیوں میں آباد کاری میں درپیش آنے والے مسائل، یگانگی سے آشنائی جیسے مسائل کو بھی شعری تجربے کا حصہ بنایا ہے۔ ان کا تحقیقی اظہار اتنا توانا اور وسعت رکھتا ہے کہ عوام اور خواص میں ان کے کلام کو مقبولیت حاصل تھی۔ ان چند اشعار مثال کے طور پیش ہیں جن سے میرے خیال کو تقویت ملتی ہے:

یہ ایک ٹیکل بہت قیمتی ہے ہیروں سے
کسی کی راہ سے جو تم نے ہٹا دیا پتھر

جدت کا چیمپئن، نہ روایت کا پجاری
مہتاب مری فکر کا انداز جدا ہے

مجھے سورج کی گرمی سے بچایا ایسے پیڑوں نے
کہ جن کی چھاؤں کو پاکر مرے دل سے دعا نکلی

قدر سایہ بھی نہ مانگا یہ شجر سے ہم نے
اور پھولوں کو بھی اوڑھا سے روا ہی کی طرح

وہ دراصل ایک سنجیدہ ذہن کے مالک تھے لیکن طنز و مزاح میں بھی ان کی دلچسپی بہت زیادہ تھی۔ اسی لئے ان کی بعض تخلیقات میں طنز و مزاح کی بڑی خوبصورت تصویر ملتی ہے جیسے ''یہ رنگ اور آہنگ'' کا مطلع ہو:

ہجرتوں سے نظر ہٹاؤ میاں
گھر بلانے لگے ہیں آؤ میاں

پہلے گھر کی ذرا خبر لے لو
پھر کہیں بھی دیئے جلاؤ میاں

آسماں نہ زمیں پہ قدرت کیا
کل یہ بچے تمہیں بھلا دیں گے

ان کو اپنی زباں سکھاؤ میاں
آپ کتنے شریف زادے ہیں

رہنے دو منہ نہ اب کھلاؤ میاں
اردو اپنی شناخت ہے مہتاب

اپنی پہچان مت گنواؤ میاں

ان اشعار میں طنز و مزاح کی جو کیفیت ہے اسے محسوس کیا جاسکتا ہے اور اس سے محظوظ ہوا جاسکتا ہے۔

مہتاب قدر کی ادبی خدمات کا جب جب ذکر ہوگا تو کہا جاسکتا ہے کہ انھوں نے 2006ء میں اردو مگفن' جدہ کی بنیاد ڈالی اور عالمی ممالک کی پہلی اردو ویب سائٹ قائم کی۔ وہ سعودی عرب کے ادبی رسالوں اور ادبی انجمنوں کے نہ صرف روح رواں رہے بلکہ جدہ میں اردو زبان و ادب کی ترقی و ترویج میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ جہاں ایک طرف شاعر اور نثر نگار تھے وہیں ان کی دلچسپی صحافت سے بھی تھی۔ اسی لئے انہوں نے ایک پندرہ روزہ رسالہ بھی شروع کیا جس کا نام 'اردو مگفن' تھا۔ اب تک اس کے 22 شمارے منظر عام پر آچکے ہیں۔ مہتاب قدر صاحب نے اس رسالے کے افتتاحی شمارے میں ہی مجلس ادارت میں نہ صرف شامل کیا بلکہ میرا نام سرفہرست رکھا۔ اس رسالے کے سرورق پر جو شعر ملتا ہے وہ ہمیں کل بھی اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کراتا تھا اور اب ان کی وفات کے بعد یہ ذمہ داری اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ وہ شعر یہ ہے:

ہم نے خوشبو کو بند کھول دیئے
اب ہوا تیری ذمہ داری ہے

ظاہری بات ہے کہ مہتاب قدر صاحب نے اردو مگفن' کے ذریعے 'خوشبو کے بند' تو کھول دیئے لیکن اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کی خوشبو سے ادبی فضا کو کس حد تک اور کب تک معطر رکھ سکتے ہیں۔ یہاں اردو مگفن' کے شمارہ 22 کے اداریے کا بھی ذکر ضروری ہے جس کا عنوان ہے 'اظہارِ آج حق محبت ادا کریں'' اگرچہ یہ اداریہ دراصل ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے موقع سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا احساس دلاتا ہے۔ ان کے الفاظ ہیں: ''بے شک ہمیں اور ہر ایمان والے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے مگر کیا محبت کے یہی تقاضے ہیں کہ آپ کے لائے ہوئے دین کو ہم غیروں میں تو لیا، ترغیب وتبلیغ کی کوشش کرتے، خود اپنے آپ پر نافذ کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔''

یہ اداریہ اس شعر پر ختم ہوتا ہے:

کافی نہیں کہ بیٹھ کے مدح و ثنا کریں
اٹھو کہ آج حق محبت ادا کریں

چنانچہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مہتاب قدر صاحب سے محبت کرنے والے دراصل ان کی تعریف میں مقالے اور مضامین نہیں بلکہ حق محبت تو یوں ادا ہوگا کہ ہم ان کے ادبی مشن کو آگے بڑھائیں۔

E-mail:karim.irteza@gmail.com
Mob:9910074933

گائے کو آگ لگانے اور 15 موٹر سائیکلیں جلانے کے الزام میں ملزم گرفتار

ممبئی: سانی نار کے پولیس نے بدھ کو بتایا کہ معمولی تنازع کے بعد مبینہ طور پر انتقامی کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص نے گائے کو آگ لگانے کے ساتھ تقریباً 15 دو پہیے گاڑیوں، بجلی کے میٹروں اور تین سے چار جھاڑی نما کاٹنوں کو بھی آگ کے حوالے کر دیا۔ سانی نار کے پولیس نے اس معاملے میں ملزم آکاش پاٹولے کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کے وقت ملزم مبینہ طور پر نشے کی حالت میں تھا۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے پیش آیا۔ شکایت کنندہ وجے پاٹولے اور ان کے چھوٹے بھائی اپنے مویشیوں کے باڑے کے قریب سو رہے تھے کہ ایک گائے کی آواز سن کر باہر دیکھنے پر انہوں نے دیکھا کہ ایک گائے کے منہ میں آگ لگی ہوئی ہے۔ وجے کے بھائی نے فوری طور پر آگ بجھائی، تاہم گائے جھلس کر زخمی ہوگئی۔ پولیس نے ان آٹھ گاؤں میں شامل تھی جو باڑے میں رکھے گئے تھے۔ بعد ازاں اہل خانہ کو معلوم ہوا کہ قریب واقع چودھری اسٹیٹ کمپاؤنڈ کھیرانی روڈ پر بھی آگ لگائی گئی ہے۔ اس واقعے میں تقریباً 15 موٹر سائیکلیں اور اسکوٹر بجلی کے میٹر اور تین سے چار کاٹنوں کے کچھ حصے متاثر ہوئے۔ مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، جس کے بعد فائر بریگیڈ اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ فائر فائٹرس نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھائی۔ پولیس کے مطابق واقعے سے دو روز قبل آکاش پاٹولے نے میئر دور پر مگے میں کھڑی چند موٹر سائیکلوں کو گرا دیا تھا۔ اس پر وجے پاٹولے نے اعتراض کیا تو دونوں کے درمیان بحث ہوئی۔ الزام ہے کہ آکاش نے وجے کو گالیاں دیں اور جھگڑا بھی ہوا۔ پولیس کوشبہ ہے کہ اسی تنازع کے نتیجے میں ملزم نے یہ کارروائی انجام دی۔

سائیکلون ارنب کا اثر ختم، ممبئی میں بارش کا امکان کم

جمعہ کی ہلکی بارش سے گرمی اور فضائی آلودگی میں کمی

ممبئی: سائیکلون ارنب (Cyclone Arnab) کے اثرات کے نتیجے میں ممبئی کے مختلف علاقوں میں ہونے والی غیر موسمی بارش سے شہریوں کو اکتوبر کی شدید گرمی اور فضائی آلودگی سے عارضی راحت ملی ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ 31 اکتوبر سے ممبئی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بارش کا سلسلہ ختم ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، جمعہ کی صبح ممبئی کے مشرقی مضافاتی علاقوں اور بیڑ، پربھنی اور شیرڈ کے بعض حصوں میں ہلکی بارش اور ابر آلود موسم رہا۔ اس کے برعکس مغربی مضافاتی علاقوں میں بارش ریکارڈ نہیں کی گئی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) آف میٹرولوجی (موسمیات) کے مطابق، ہفتہ کے روز بھی ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ اتوار سے موسم بڑی حد تک صاف ہونے کی توقع ہے۔ ڈی جی کے مطابق، ہفتہ کے روز بھی ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ اتوار سے موسم بڑی حد تک صاف ہونے کی توقع ہے۔ ڈی جی کے مطابق، ہفتہ کے روز بھی ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ اتوار سے موسم بڑی حد تک صاف ہونے کی توقع ہے۔

جمعہ کی ہلکی بارش سے گرمی اور فضائی آلودگی میں کمی

ممبئی: سائیکلون ارنب (Cyclone Arnab) کے اثرات کے نتیجے میں ممبئی کے مختلف علاقوں میں ہونے والی غیر موسمی بارش سے شہریوں کو اکتوبر کی شدید گرمی اور فضائی آلودگی سے عارضی راحت ملی ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہفتہ 31 اکتوبر سے ممبئی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بارش کا سلسلہ ختم ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، جمعہ کی صبح ممبئی کے مشرقی مضافاتی علاقوں اور بیڑ، پربھنی اور شیرڈ کے بعض حصوں میں ہلکی بارش اور ابر آلود موسم رہا۔ اس کے برعکس مغربی مضافاتی علاقوں میں بارش ریکارڈ نہیں کی گئی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) آف میٹرولوجی (موسمیات) کے مطابق، ہفتہ کے روز بھی ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ اتوار سے موسم بڑی حد تک صاف ہونے کی توقع ہے۔

آن لائن سٹہ بازی اور سائبر فراڈ کا بڑا معاملہ

ای ڈی نے آرمسٹرانگ ایکسچینج کے بانی ساگر داس کو گرفتار کرلیا



حیدرآباد کے جوبلی ہلز میں قائم کمپنی کل کو آپریٹو بینک میں کھولے گئے متعدد فرضی بینک اکاؤنٹس (Mule Accounts) کے ذریعے منتقل کی گئی۔ بعد ازاں یہ رقم مختلف ٹیلی کمپنیوں کے کھاتوں میں پہنچائی گئی۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ ان ٹیلی کمپنیوں سے بڑی رقم بنگلہ دیش کی سگر چھاونی کریڈٹ کوآپریٹو سوسائٹی کے ذریعے ایک اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ یہ اکاؤنٹ ساگر داس کی قائم کردہ آرمسٹرانگ ایکسچینج پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر کھولا گیا تھا۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ ساگر داس نے فرضی کمپنیوں کے ذریعے استحصال کیا جارہ

وزیراعلیٰ اور ریلوے وزیر نے بنارس اسٹیشن پر وندے بھارت سلیپر ٹرین کو دکھائی ہری جھنڈی

وزیراعظم کی قیادت میں نئے ہندوستان کا نظارہ کر رہے ہیں: یوگی آدتیہ ناتھ



وارانسی: وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ کاشی کو وزیراعظم نریندر مودی کی کرم بھومی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں ملک کے عوام نئے ہندوستان کا نظارہ کر رہے ہیں۔ آج مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش اور قومی یوم اتحاد کے موقع پر ایک بھارت، سرشٹھ بھارت اور اکھنڈ بھارت کی تعبیر میں ان کے تعاون کو یاد کرتا ہم سب کے لیے باعث فخر ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہفتہ کو وارانسی میں بنارس اسٹیشن پر وندے بھارت سلیپر ٹرین کے افتتاحی آغاز کے موقع پر منعقدہ پروگرام میں کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کی کوششوں سے ہندوستانی ریلوے کی وسیع پیمانے پر جدید کاری ہوئی ہے۔ ریلوے، جو عام لوگوں اور بزرگوں کی آمد و رفت کا اہم ذریعہ ہے، آج جدید سہولتوں اور ٹیکنالوجی سے لیس ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کی حکومتیں ریلوے کی ترقی کے سلسلے میں صرف یقین دہانیاں کراتی تھیں اور بار بار ناتھ یقینی دی جاتی تھیں، لیکن آج اتر پردیش میں ریلوے کی برق کاری کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ وندے بھارت سلیپر ٹرین جدید ٹیکنالوجی اور سہولتوں سے لیس ہے۔ یہ 8 سے 9 گھنٹے میں طویل فاصلے کا سفر طے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم خرچ میں مسافروں کو بہتر ریلوے سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ یوگی نے کہا کہ مخصوص مال بردار راہداری (ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور) کی تعمیر سے مال گاڑیوں کے لیے الگ ریلوے لائن دستیاب ہوئی ہے۔ اس سے سامان کی ڈھلائی تیز، محفوظ اور مقررہ وقت پر ہو رہی ہے۔ مال گاڑیوں کی رفتار میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بلٹ ٹرین کے ذریعے کاشی سے دہلی کا فاصلہ محض ساڑھے 3 گھنٹے میں طے کیا جا سکے گا۔ اس سہولت کو ہوائی جہاز کے مقابلے میں کم کرائے پر فراہم کرنے کا ہدف ہے۔

وقف سبطین آباد امام باڑے کی زمین پر مبینہ غیر قانونی تعمیرات کا اہلِ بیتؑ یوتھ کونسل کا سروے، اے ایس آئی اور ایل ڈی اے کے کردار پر سنگین سوالات

لکھنؤ: (پریس نوٹس) اہلِ بیتؑ یوتھ کونسل (AYC) کے ایک وفد نے مولانا سید سیف عباس نقوی صاحب اور مولانا افضل حیدر صاحب کے ہمراہ لکھنؤ کے تاریخی سبطین آباد امام باڑے میں جاری مبینہ غیر قانونی تعمیرات کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر مولانا سید سیف عباس صاحب نے کہا کہ آثار قدیمہ اور اطلاقیہ کی سیدھی بھگت سے غیر قانونی کام کو انجام دیا جا رہا ہے اور تاریخی عمارت کی اصل ساخت اور درجے کو پہنچنے والے ممکنہ نقصان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ AYC نے الزام عائد کیا کہ سبطین آباد امام باڑے میں جاری یہ تعمیراتی کام محکمہ آثار قدیمہ (ASI) اور لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (LDA) کی سیدھی بھگت سے ہو رہا ہے اور سرپرستی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر متعلقہ محکموں کے علم میں یہ تعمیرات ہو رہی ہیں تو یہ انتہائی تشویش کا معاملہ ہے۔ آخر تاریخی ورثے کے تحفظ کی ذمہ داری نبھانے والے محکمے اس معاملے میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں؟ اہلِ بیتؑ یوتھ کونسل نے ASI اور LDA سے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کی اجازت، منظور شدہ نقشہ اور متعلقہ دستاویزات کو عوام کے سامنے پیش کیا جائے، نیز پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ اگر تعمیرات قوانین کے خلاف پائی جائیں تو فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جائے۔ AYC نے واضح کیا کہ لکھنؤ کی تاریخی وراثتوں اور اوقاف کی املاک کے تحفظ کے لیے اس کی آواز مسلسل بلند ہوتی رہے گی۔ کسی بھی تاریخی عمارت کی اصل شناخت اور ساخت کے ساتھ کھلواڑ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔



لکھنؤ تہرے قتل کیس میں لاپرواہی پر بڑا ایکشن

کشمیری محلّہ چوکی کا پورا اسٹاف لائن حاضر

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے سعادت گنج علاقے میں ہونے والے بہیانہ تہرے قتل کے معاملے میں پولیس کمشنریٹ نے اب تک کی سب سے سخت کارروائی کی ہے۔ کشمیری محلہ پولیس چوکی پر تعینات تمام پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں سنگین لاپرواہی کے الزام میں فوری طور پر لائن حاضر کر دیا گیا ہے۔ یہ سخت کارروائی جوائنٹ پولیس کمشنر (کرائم) اپرنا کمار کی طرف سے پیش کی گئی خفیہ تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر کی گئی۔ لائن حاضر ہونے والے پولیس اہلکاروں میں سب انسپکٹر شبھ کمار یادو، ہیڈ کانسٹیبل امیش اور دو دیگر کانسٹیبل شامل ہیں۔ اس سے قبل سعادت گنج کے انسپکٹر اور کشمیری محلہ پولیس چوکی کے انچارج کو معطاتی باشندوں کے قتل و دھمے اور ابتدائی تحقیقات کے بعد معطل کر دیا گیا تھا۔ اب پوسٹ کے پورے پرانے عملے کو ہٹا دیا گیا ہے۔ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ڈی سی پی نے فوری طور پر ایک نئے انسپکٹر اور پولیس فورس کو تعینات کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سعادت گنج کے نوبستہ بزنس مَین مُول چند کاروار نگ اور پلیٹ فارم کو لے کر معمولی جھگڑا خونی واردات میں بدل گیا۔ جرمت نیوی کے سابق افسر شبھم شکلا نے رینائرڈ ملازم شیلیندی تیواری، ان کے بھائی شیو جیتواری اور بیٹے سوبھاش تیواری کو سرِعام گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

لکھنؤ یونیورسٹی میں لال بارادری میں نماز کی مانگ کی مخالفت

ہندو مہاسبھا نے تعلیمی ماحول کو آلودہ کرنے کی سازش کا لگایا الزام

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ یونیورسٹی کیمپس میں لال بارادری میں نماز پڑھنے کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان، مسلم طلباء نے دو دن پہلے واٹس چاٹ گروپ پر خط لکھ کر لکھنؤ یونیورسٹی کیمپس میں نماز کے لئے جگہ کا مطالبہ کیا۔ اکھل بھارت ہندو مہاسبھا نے اب اس معاملے پر اپنا احتجاج درج کرایا ہے۔ ہندو مہاسبھا کے قومی ترجمان شعشیر چترویدی نے اس مطالبے کو مکمل طور پر غیر اخلاقی، غیر قانونی اور یونیورسٹی کے تعلیمی ماحول کے لیے خطرہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ یونیورسٹی ایک تاریخی اور باوقار تعلیمی ادارہ ہے جہاں طلبہ تعلیم کے حصول کے لیے آتے ہیں لیکن سیاسی مقاصد کے ساتھ کچھ طلبہ تنظیمیں جان بوجھ کر اس طرح کے مذہبی مسائل کو اٹھا کر کیمپس کے امن کو خراب کرنے کی سازش کر رہی ہیں۔ ہندو مہاسبھا کے ترجمان نے ظریہ نماز میں کہا کہ یہ وہ کالج یونیورسٹی کیمپس کے بالکل قریب واقع ہے اور اس کے آس پاس کئی مساجد ہیں۔ اگر طلباء نماز پڑھنا چاہیں تو یونیورسٹی سے باہر جا کر قریبی مساجد میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ تاہم تعلیمی کیمپس کے اندر کمرے کا مطالبہ کرنے پر ان کا ناانصاف اصرار ثابت کرتا ہے کہ ان کا مقصد عبادت کرنا نہیں ہے، بلکہ یونیورسٹی کے ماحول کو خراب کرنا اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنا ہے۔



سردار پٹیل نے آر ایس ایس پر لگائی تھی پابندی: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے لکھنؤ میں گومتی ندی کے کنارے آچاریہ نریندر دیو کی سادھی پر جا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آچاریہ نریندر دیو ایک اعلیٰ درجے کے استاد تھے جنہوں نے سوشلسٹ تحریک کو نئی شکل دی اور آگے بڑھایا۔ ان کا ماننا تھا کہ صرف پرامن انقلاب ہی معاشرے کی صحیح سمت میں رہنمائی کر سکتا ہے۔ اکھلیش یادو نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے اسے منفی سوچ رکھنے والی پارٹی اور تقسیم کرنے والے عناصر کا دھڑا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ”یہ کوئی سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک گینگ ہے۔“ سردار پٹیل کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی شراکت کو اس لیے بھی یاد کیا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے آر ایس ایس پر پابندی لگا دی تھی جسے فرقہ وارانہ طاقت سمجھا جاتا تھا۔ ’بہت دیر کر دی مہرباں آتے آتے‘ والے شاعرانہ طنز کا استعمال کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ اتر پردیش کے لوگوں نے اس بار بی جے پی کا صفایا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اس پر سماج وادی پارٹی کارکن بی جے پی کے خلاف متحد ہونے اور ان کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انہوں نے کہا، ”اگر ان لوگوں کو اتر پردیش سے نہیں نکال دیا گیا تو ملک سے بھی نکال دیا جائے گا“، صحت خدمات پر حکومت پر حملہ کرتے ہوئے اکھلیش نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت کے پچھلے 10 سالوں میں 500 سے زیادہ پرائیویٹ نرسنگ ہوم اور اسپتال رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جان بوجھ کر سرکاری ہسپتالوں کے نظام کو کمزور کر رہی ہے۔ ان دانوں کے مسئلہ پر انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کو یہ دیکھنا چاہئے کہ اتر پردیش میں خواتین کو سب سے زیادہ ناانصافی کیوں ہو رہی ہے، سب سے زیادہ قتل کیوں ہو رہے ہیں اور دلت طبقہ کے لوگ سب سے زیادہ تکلیف کیوں اٹھا رہے ہیں۔



سردار پٹیل قومی اتحاد کی مثال ہیں: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: اتر پردیش کے نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے آج قومی یکجہتی اور سالمیت کی علامت، بھارت رتن، مردِ آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی سرکاری رہائش گاہ، 07 کالی داس مارگ، لکھنؤ میں ان کی 51ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان کی تصویر پر گل پوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے پوری قوم اور ریاست کے عوام کو قومی یکجہتی کے دن کی دلی مبارکباد دی۔ نائب وزیراعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل قومی اتحاد کی مثال ہیں۔ اپنی مضبوط قوت ارادی، بے مثال ہمت اور سفارتی دور اندیشی کے ساتھ، انہوں نے سینکڑوں شاہی ریاستوں کو متحد کر کے متحدہ ہندوستان کی تشکیل میں بے مثال تعاون کیا۔ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر داخلہ اور نائب وزیراعظم کے طور پر ملک کے اتحاد، سالمیت اور داخلی سلامتی کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ قوم کی تعمیر کے لیے ان کی لگن اور کسانوں کے حقوق کے لیے ان کی جدوجہد ہمیں مادرِ وطن کو متاثر کرتی رہتی ہے۔



جناب موریہ نے کہا کہ سردار پٹیل کی پوری زندگی حب الوطنی، لگن اور عزم کی ایک منفرد مثال ہے۔ ان کی زندگی کا فلسفہ آج بھی متعلقہ ہے اور ہم سب کے لیے ایک منفرد شخصیت، عزم اور قوم کے تئیں لگن کی علامت ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگی میں کم از کم ایک بار اسٹیچو آف یونٹی کا دورہ کریں اور قوم کی تعمیر میں سردار پٹیل کے تعاون سے تحریک لیں۔

سردار پٹیل کی یوم پیدائش پر گورنر نے لکھنؤ میں 'رن فار یونٹی' کو دکھائی جھنڈی

لکھنؤ: (پی این ایس) سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع پر ریاست بھر کے کئی شہروں میں رن فار یونٹی ایونٹس کا انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ راجدھانی لکھنؤ میں گورنر آنندی بین پٹیل نے رنِ بھون میں سردار پٹیل کے مجسمے پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے رن فار یونٹی ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم کے نعروں کے ساتھ یہ ریلی جن بھون کے گیٹ نمبر 2 سے شروع ہو کر ڈی ایس اے چوک، حضرت گنج (اٹل چوک) چوک، لال باغ چوک، جنے ہند اسکوائر لال باغ، نور منزل اسپتال چوک، آئی ایم ایس کے سامنے سے ہوتی ہوئی آئی ایم ایس بھون کے دفتر، ہوٹل روم میں واقع ہوٹل کے سامنے سے گزری۔ چوک اور سیدنی جیرابا اور جن بھون کے گیٹ نمبر 8 سے احاطے میں داخل ہو کر اختتام پذیر ہوا۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے ریلی کی روانگی سے پہلے اپنے خطاب میں کہا کہ سردار پٹیل نے کھیڑا اور بارڈولی ستیہ گرہ تحریکوں میں اہم رول ادا کیا۔ زمینی محصولات کے ناجائز نظام کے خلاف کسانوں نے منظم اور احتجاج کیا۔ ان کی قیادت اور کسانوں کے مفادات کے لیے لڑنے والے جذبے سے متاثر ہو کر انہیں سردار کے خطاب سے نوازا گیا۔ اس جدوجہد کے دوران ہی مہاتما گاندھی کے ساتھان کا رشتہ گہرا ہوا۔



رام پور: جیل سے باہر آتے ہی اعظم خان گرفتار

15 گاڑیوں اور 50 سی آر پی ایف جوانوں کے ساتھ پہنچی ای ڈی

رام پور: سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر محمد اعظم خان کو جیل سے باہر آتے ہی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے گرفتار کر لیا۔ رام پور جیل کے گیٹ پر تعینات ای ڈی کی ٹیم نے اسے جوہر یونیورسٹی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں اپنی تحویل میں لے لیا۔ اس کے بعد ٹیم ان کے ساتھ غازی آباد کی طرف روانہ ہوگئی۔ اعظم خان کی رہائی کی اطلاع ملتے ہی ڈی ای ڈی کی ٹیم ہفتہ کی شام رام پور جیل پہنچی۔ اس ٹیم میں آٹھ افسران شامل تھے، جن کے ساتھ تقریباً 50 سی آر پی ایف اہلکار اور 15 گاڑیاں تھیں۔ اتنی بڑی تعداد میں سنٹرل فورس کے اہلکاروں کی آمد کی اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ اور پولیس حکام بھی جائے وقوعہ پر پہنچے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور آگ سنگھ کی تھانوں کی پولیس کے ساتھ جیل پہنچے۔ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار جیل کے باہر صورتحال پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ گاڑی میں سوار ہونے سے انکار: جیسے ہی اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ جیل سے باہر آئے، ای ڈی نے اعظم کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ اہلکاروں نے عبداللہ کو وہاں سے جانے اور اعظم خان کو گاڑی میں سوار ہونے کو کہا۔ حالانکہ اعظم خان نے گاڑی میں سوار ہونے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے ان کے اور ای ڈی افسران کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔



قریب کھڑے حامیوں نے نعرے بازی شروع کر دی۔ صورتحال مزید بڑھنے کے خدشے کے پیش نظر پولیس نے چارج سنبھال لیا اور حامیوں کو پرسکون کرنے کی کوشش کی۔ اعظم خان اور ای ڈی افسران کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس افسر نے کہا کہ اعظم خان کو منانے کی کوشش کی گئی۔ گاڑی میں سوار ہونے پر ایک طویل جھگڑا شروع ہو گیا۔ آخر کار پولیس کی بھاری موجودگی میں ای ڈی کی ٹیم انہیں اپنی گاڑی میں لے جانے میں کامیاب ہو گئی۔ اس کے بعد ہی اعظم خان کے ساتھ غازی آباد کے لیے روانہ ہوئی۔ ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد بھی اعظم خان کی جیل سے رہائی کے حوالے سے صورتحال غیر واضح ہے۔

ریاست میں بڑے پیمانے پر تبادلے

15 آئی اے ایس افسران کی ذمہ داریوں میں پھیر بدل

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش حکومت نے ہفتہ کو ایک بڑا انتظامی ردوبدل کیا، جس میں 15 آئی اے ایس افسران کی ذمہ داریاں تبدیل کی گئیں۔ 5 افسران کے تبادلے کر دیے گئے ہیں جبکہ 10 افسران کے محکمے اور اضافی چارج تبدیل کیے گئے ہیں۔ چیف سکریٹری ششی پرکاش گوئل (آئی اے ایس 1989) کو محکمہ شہری ہوابازی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ انورادھا سریواستوا کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر، بیرونی امداد یافتہ پروجیکٹس کے کوآرڈینیشن کشمتر مقرر کیا گیا ہے۔ آلوک کمار-2 کو انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ایم ڈی کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ایم دیوراج کو اسٹیٹ ویجیلنس کمیشن اور ایڈمنسٹریٹر یو پی-1 کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ارم کے ایس سدرم کو پرنسپل سکریٹری، کوآرڈینیشن مقرر کیا گیا ہے۔ آلوک کمار-3 کو مالیاتی اور ادارہ جاتی مالیات کے محکمے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اے جے چوہان کو یو پی ڈی اے کا چیف ایگزیکٹو آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ پنکج یادو کو پرنسپل سکریٹری، یوروی امداد یافتہ پروجیکٹس کے اضافی چارج سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ آلوک کمار-2 ان افسران کی ذمہ داریوں میں بھی تبدیل کر دی۔ یوگیش کمار: پی سی ڈی ایف کے مینجنگ ڈائریکٹر مقرر۔ امیت کمار سنگھ: مینجنگ ڈائریکٹر، اتر پردیش جل نگم (دیکی) مقرر۔ کرشنا کمار: ڈویژنل کمشنر جھانسی ڈویژن مقرر۔ چندر شیکھر: چیف ایگزیکٹو آفیسر و پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا مقرر کیا گیا۔ بھوپیندر ایس چودھری: مقرر سکریٹری، اتر پردیش انسانی حقوق کمیشن۔ دیویندر سنگھ کشاہا: انتظامی اصلاحات کے محکمہ کے خصوصی سکریٹری مقرر۔ پروین شرما: شیڈول کاسٹ فنانس اینڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر مقرر۔

سلطانپور میں المناک حادثہ: روڈ ویز بس کی ٹکر سے دو موٹر سائیکل سوار کی موت

سلطانپور: (پی این ایس) اتر پردیش میں ہفتہ کو ایک المناک سڑک حادثے میں دو نوجوان موٹر سائیکل سوار اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ حکام نے رپورٹ دی کہ بس ایک بائک سے ٹکرا مرنے والوں کی شناخت دیپک دشکر (21) ولد سنتوش دشکر اور کیشن دشکر (27) ولد ہرکھ رام سکنہ ملاپور، چندوی کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حادثہ کے وقت دونوں نوجوان موٹر سائیکل پر سوار تھے اور انہوں نے ہیلمٹ نہیں پہنا ہوا تھا۔ اس واقعہ سے دونوں خاندانوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔



کے قریب شاہراہ پر ملکے موڑ پر ایک بس اور بائک میں تصادم ہوا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل پر سوار دونوں نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت دیپک دشکر (21) ولد سنتوش دشکر اور کیشن دشکر (27) ولد ہرکھ رام سکن ملاپور، چندوی کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ حادثہ کے وقت دونوں نوجوان موٹر سائیکل پر سوار تھے اور انہوں نے ہیلمٹ نہیں پہنا ہوا تھا۔ اس واقعہ سے دونوں خاندانوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔

اکھلیش ہمارے بھگوان رام ہیں، امت شاہ کے بیان پر سپا ایم پی کا جواب

لکھنؤ: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ و بریر سنگھ نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ایس آئی آر سے متعلق بیان پر تنقید کی ہے۔ رائن کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کا موازنہ بھگوان رام سے کیا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے ویر بہادر سنگھ نے کہا، "میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ اگنی بھگوان رام کی فوج کا حصہ تھے، اور آج ہمارے بھگوان رام ہمارے قومی صدر اکھلیش یادو ہیں۔" ایس پی ایم پی کا یہ بیان امیت شاہ کے ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بارے میں ان کے تبصرے کے جواب میں آیا ہے۔ امت شاہ نے راہل گاندھی کے دورے پر لکھنؤ میں تھے۔ بی جے پی کی ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اپوزیشن پر چٹکی لیا کہ



وہ پارلیمنٹ میں ایس آئی آر کے مسئلہ پر بحث کرنے سے کترا رہے ہیں۔ امت شاہ نے کہا تھا، راہل بابا، میں آپ کو اور اکھلیش یادو کو یہیں اور ابھی چیلنج کرتا ہوں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی ان SIR-CEC تازعہ پر پارلیمنٹ میں بحث کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ہمارے پاس چھپانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائیں، لیکن ان کا وہاں بولنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ وہ پارلیمنٹ کو چلنے نہیں دیتے، وہ صرف ہنگامہ برپا کرتے ہیں۔" وزیر داخلہ نے اپوزیشن پر پارلیمنٹ میں خلل ڈالنے کا الزام بھی لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس مسئلہ پر بات چیت کے لئے تیار ہے، لیکن اپوزیشن پارلیمنٹ کو کام کرنے نہیں دیتی۔ امیت شاہ نے راہول گاندھی اور ہندو سماج اتحاد کے دیگر رہنماؤں پر انتخابی شکست کو قبول نہیں کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن شکست کے بعد ووٹ چوری کے الزامات لگا رہی ہے۔ اپنے خطاب میں شاہ نے مختلف ریاستوں میں بی جے پی اور این ڈی اے کی انتخابی کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔

ڈیجیٹل کلاس رومز اور جدید لائبریریوں سے ہاسٹلز میں ہائی ٹیک ایجوکیشن آئے گی

دہرہ دون: ساحبی بہبود کو نگلمہ اتراکھنڈ میں درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ہاسٹلوں میں رہنے والے طلباء کو جدید تعلیمی وسائل سے جوڑنے کے لیے ایک اہم اقدام کر رہا ہے۔ اس اقدام کے تحت ریاست بھر کے 15 ہاسٹلوں میں ڈیجیٹل کلاس رومز، جدید لائبریری اور ریڈنگ روم تیار کیے جائیں گے۔ یہ سہولیات طلباء کو ڈیجیٹل تعلیم کے ساتھ ساتھ ضروری مطالعاتی مواد اور مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کے لیے بہتر تعلیمی ماحول فراہم کریں گی۔ ساحبی بہبود کے سکریٹری ڈاکٹر سید عابد رضا ڈوگا نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں ریاست بھر کے 15 درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ہاسٹلوں میں جدید تعلیمی سہولیات تیار کی جائیں گی۔ یہ ہاسٹل ایل ای ڈی اسکرین، لیپ ٹاپ، تیز رفتار انٹرنیٹ کنکشن، پنکھے اور دائی فائی سے لیس ہوں گے۔ نصاب پر مبنی کتابوں کے ساتھ ساتھ لائبریریاں مسابقتی امتحانات کی تیاری سے متعلق مفید کتابوں کا ذخیرہ بھی کریں گی۔ ریڈنگ روم طلباء کو پرسکون اور منظم ماحول میں پڑھنے کا موقع فراہم کریں گے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اقدام انٹرنیٹ کنکٹیویٹی پر ہے تر جنتیوں اور دور دراز علاقوں میں معیاری تعلیمی وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ ڈیجیٹل کلاس رومز کے ذریعے طلباء کو یکسانے کے جدید وسائل تک رسائی حاصل ہو گی۔ مزید برآں، یہ سہولیات نہ صرف ہاسٹل میں رہنے والے طلباء بلکہ قریبی علاقوں میں پڑھنے والے نوجوانوں کو بھی دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے خاص طور پر مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔

پہلے مرحلے میں 15 درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے ہاسٹلوں میں جدید تعلیمی سہولیات تیار کی جائیں گی۔

وزیر اعلیٰ نے اتراکھنڈ پولیس کے نئے اعزازی نشان کی نقاب کشائی کی

چیف منسٹر نے ویجیلنس بیداری ہفتہ 2026 کا آغاز کیا، اتراکھنڈ پولیس کو 6 نومبر کو صدر جمہوریہ کا پولیس رنگ دیا جائیگا

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ایک تقریب میں اتراکھنڈ پولیس کے نئے پرچم، نشان، تشکیل کے نشان، کرسٹ اور فکری یونیفارم کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ویجیلنس آگاہی ہفتہ 2026 کا آغاز بھی کیا جس کا تھیم ''دیانت کے ذریعے خوشحالی'' رکھا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام حاضرین سے قومی اتحاد کا عہد کروایا۔ انہوں نے مسٹر ہاشیان جاوید خان اور مسٹر مجد لیش چندر کونشانی نشان پیش کیا، جنہیں اتراکھنڈ پولیس سروس سے اڈیشنل پولیس سروس میں ترقی دی گئی تھی، اور انہیں ان کی ترقی پر مبارکباد دی۔ نئے نشان کی نقاب کشائی پر اتراکھنڈ پولیس کے افسران اور اہلکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی شناخت کو وزیر فریڈ ایران کر نہ محض علامتوں اور وردیوں میں تبدیلی نہیں ہے بلکہ پولیس فورس کی شاندار روایات، بہادری کے بنیادی نظریات اور نظم و ضبط کو مزید مستحکم کرنے کی طرف ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا نیا نشان فخر اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اس کی شناخت کا صحیح معنوں میں احترام اسی وقت ہوگا جب ہر شہری پولیس کے روپے میں حساسیت، کام کا جوش اور استعدی اور کارروائی میں غیر جانبداری دیکھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں سمارت پولیسنگ کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی سے لیس، اتراکھنڈ پولیس کو زیادہ حساس، ذمہ دار اور قابل بنانا ریاستی حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ پولیس کا یہ نیا نشان ہر فرد کو یاد دلاتا رہے گا کہ ہمارا اصل مقصد اپنی حفاظت کرنا نہیں بلکہ دوسروں کی حفاظت کرنا ہے۔ یہ نشان ہمیں

محمد الضیف کی بازگشت: عکس فراموشی، نایاب تصاویر اور یادوں کے دریچے

غزہ: الجزیرہ ٹیلی ویژن کے معروف پروگرام "ماضی العظیم" میں القسام بریگیڈز کے سابق سپریم کمانڈر محمد الضیف کے حوالے سے نشر ہونے والے مناظر محض روایتی دستاویزی مواد یا سوانحی گوشے نہیں، بلکہ یہ سوشل میڈیا کے اتھی پر یادوں اور جذبات کا ایک ایسا طوفان ثابت ہوئے جہاں رنج و الم اور ماضی کی بازگشت نے ایک نیا سماں باندھ دیا۔ ان مناظر نے جہاں ایک طرف طویل برسوں سے پردہ خفا میں رہنے والے نام اور چہروں کو دوبارہ منظرِ عام پر لا کر نئے مباحث کو جنم دیا، وہیں دوسری طرف اجتماعی محرومی اور فراق کے انمٹ نقوش کو بھی تازہ کر دیا۔ اس نشریات نے ناظرین کے دلوں میں ایک ٹیبل سجایا، جہاں طویل روپوشی کے بعد ان کی آواز اور عکس نے ایک طلسم سا طاری کر دیا۔ یہ قسط محض ایک نشریات تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے اس امر پر گہرے رنج کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کیا کہ اس مرد آہن کو وہ عوامی الوداع اور شان و شایانِ شان نہ مل سکا جو ان کے بلند قامت ہستیاں اب جامِ شہادت نوش کر چکی چاہنے والے کے دل کو مار دیا۔ اس پس منظر میں مسجد اقصیٰ کے صحنوں سے اٹھنے والا وہ رجالِ محمد ضیف "خط السیف قبال السیف، ابتدا تاریخی نعرہ" گونجھ دیتا تھا جو کہ اسلحہ کی طرف بڑھ گیا۔ صحافی فاطمہ عبداللہ نے اس صدمے کو قرطاس پر بکھیرتے ہوئے لکھا کہ اس ایک ہی تصویر نے تمام خساروں کو یکجا کر دیا۔ جو وقت کے مرہم سے بھی بھر نہیں سکتے۔ یہ منظر یوں محسوس ہوتا تھا جیسے پوری تاریخ اور پھیکے ہوئے چہرے ایک ہی فریم میں سمٹ آئے ہوں۔



اہلِ غزہ کا کہنا ہے کہ ضیف کی شہادت کی خبر کی تصدیق کے بعد ہی ان کے جنازے کو اٹھایا جائے گا۔ اس دوران ان کے اہلِ خانہ کو بھی ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کے بیٹے حذیفہ الضیف نے بھی اپنے والد کی شہادت کی خبر کی تصدیق کی ہے۔ ان کے بقول، ان کے والد نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ زیرِ زمین سرنگوں میں گزارا اور وہ اپنے خاندان سے بہت کم ملے۔ ان کے بقول، ان کے والد نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ زیرِ زمین سرنگوں میں گزارا اور وہ اپنے خاندان سے بہت کم ملے۔



صحافی محمود بنیہ نے اس لرزہ خیز حقیقت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس تصویر کا ہر کردار شہید ہو چکا ہے اور ساتھی تاجر السحال کا وہ جملہ روح کو جھنجھوڑ دیتا ہے کہ غزہ کے یہ تمام تاریخی قائدین اور پائیدان راہ، امت کی وہ برگزیدہ اولاد تھے جن کی نظر اگلی نسلیں شاید ہی کبھی دیکھ سکیں۔ وہ ایسے چراغ تھے جنہیں ان کی اپنی امت نے تنہا چھوڑ دیا، اور اب وہ بارگاہِ ارکان کے ساتھ غزہ کی تک تاریک سرنگ میں کمانڈر ضیف کی زیرِ صدارت محوِ شعور دکھائی دیتی ہے۔ یہ وڈیو ٹیم تھا جس کے بارے میں البجزیرہ نے تصدیق کی کہ اس میں موجود تمام بلند قامت ہستیاں اب جامِ شہادت نوش کر چکی ہیں۔ اس تصویر نے تاریخ مزاحمت کے اس باب کو کھول دیا جہاں ایک ایک کر کے تمام چراغ گل ہو گئے اور قیادت کا یہ قافلہ منزل کی طرف بڑھ گیا۔ صحافی فاطمہ عبداللہ نے اس صدمے کو قرطاس پر بکھیرتے ہوئے لکھا کہ اس ایک ہی تصویر نے تمام خساروں کو یکجا کر کے فلسطینیوں کے دلوں پر وہ گھاؤ تازہ کر دیے جو وقت کے مرہم سے بھی بھر نہیں سکتے۔ یہ منظر یوں محسوس ہوتا تھا جیسے پوری تاریخ اور پھیکے ہوئے چہرے ایک ہی فریم میں سمٹ آئے ہوں۔

اہلِ غزہ کا کہنا ہے کہ ضیف کی شہادت کی خبر کی تصدیق کے بعد ہی ان کے جنازے کو اٹھایا جائے گا۔ اس دوران ان کے اہلِ خانہ کو بھی ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ان کے بیٹے حذیفہ الضیف نے بھی اپنے والد کی شہادت کی خبر کی تصدیق کی ہے۔ ان کے بقول، ان کے والد نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ زیرِ زمین سرنگوں میں گزارا اور وہ اپنے خاندان سے بہت کم ملے۔ ان کے بقول، ان کے والد نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ زیرِ زمین سرنگوں میں گزارا اور وہ اپنے خاندان سے بہت کم ملے۔

ربی بلکہ مصنف یاسین عزالدین نے نوے کی دہائی کے اوائل کی ایک ایسی نادر تصویر منظرِ عام پر لائی جو اس وقت کی ہے جب کمانڈر ضیف مغربی کنارے میں عسکری ونگ کی بنیادیں رکھ رہے تھے۔ القبّیل کے کھی خاندان اتاری گئی اس تصویر میں وہ شہید احمد ابوخلف کے ساتھ موجود ہیں۔ اس نایاب بصری دستاویز نے تاریخ کے ان گمشدہ اوراق کو روشناس کرایا جو وہ منظرِ عام کی روشنیوں سے کوسوں دور خاموشی سے سنگ بنیاد رکھ رہے تھے۔

تاریخ کے دریچوں سے اُسیت اور قربانی کی داستانیں

اس پروگرام کے توسط سے سامنے آنے والی شخصیات نے ناظرین کو اسلاف کے کارناموں کی یاد تازہ کروادی۔ تبصرہ نگار سناء نے اپنے تاثرات میں لکھا کہ اگر چہ ان کی نسل نے صحابہ کا دور نہیں دیکھا، لیکن غزہ کی ان دہائی کے اوائل کی ایک ایسی نادر تصویر منظرِ عام پر لائی جو اس دور کے جری مجاہدین کی یاد تازہ کروادی، جہاں ضیف عزم و استقلال کا کوہِ گراں نظر آتے ہیں۔ یاسمین خالدہ نے اس عہد میں سانس لینے پر فخر کا اظہار کیا، جبکہ ناجی نے ان شخصیات کو خود میں ایک مکمل تاریخ قرار دیا۔

اس روداد نے ضیف کی ذات کے ان مخفی گوشوں کو بھی آشکار کیا جو عام نگاہوں سے اوجھل تھے، جن میں سنہ 2014ء کے ایک فضائی حملے میں ان کے خفیہ ٹھکانے کی شہادت کا جانگداز سانحہ بھی شامل ہے، جس نے ان کی ذاتی زندگی کی قربانیوں کے اُن کے باب کھول دیے۔

وحدت ارض اور ایک مشترکہ فیملی

اس فکری سفر میں رہائی پانے والے اسیر عبدالناصر عیسیٰ نے اس عزم کو دہرایا جو ضیف کی زبان پر اکثر رہتا تھا کہ غزہ اور مغربی کنارہ ایک ہی فیملی ہیں"۔ جو فلسطین کی جغرافیائی اور نظریاتی وحدت کا سب سے مضبوط استعارہ ہے۔ مصنف ابرار ⁦X⁩ پر اقرا نے اس پوری نشریات کو محض ایک شخصی سوانح کے بجائے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے پیوستہ تاریخی اور سیاسی ارتقا کا ایک روشن دستاویز قرار دیا۔

یہ نشریات اور اس پر اٹھنے والی آہیں اس حقیقت کی غماز ہیں کہ یہ صرف ایک ٹیلی ویژن پروگرام کی بازگشت نہیں تھی بلکہ یہ اس گہرے فراق کا ماتم تھا جو دلوں میں کئی دہائیوں سے پل رہا تھا، جو برسوں میں گھٹن بن چکا تھا۔ وہ سوال تھا جو ہر زبان پر جاری ہے کہ جب محسنین اور قائدین خاموشی سے رخصت ہو جائیں، تو ان کی یادیں ہی ان کا اصل تعارف بن جاتی ہیں۔

مصر میں صحافیوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں تیزی، آزاد میڈیا مزید باؤ کا شکار

ایک ماہ میں نیوز روم کے 6 صحافی گرفتار، لینا عطاللہ کے خلاف مقدمہ اور دیگر آزاد صحافی بھی تفتیش کے لیے طلب

قاہرہ (ایجنسیاں): مصر میں آزاد صحافت کے خلاف حکومتی کارروائیوں میں حالیہ ہفتوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انسانی حقوق اور صحافتی آزادی کی تنظیموں کے مطابق حکام نے ایک ہی ماہ کے دوران ایک پورے نیوز روم کے 6 صحافیوں کو گرفتار کیا، معروف صحافی لینا عطاللہ کے خلاف مقدمہ چلایا اور دیگر آزاد صحافیوں کو بھی تفتیش کیلئے طلب کیا۔ تازہ ترین پیش رفت میں قاہرہ کی ایک عدالت نے 27 اکتوبر کو آزاد نیوز ویب سائٹ مذی مصر کو بند کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اس ای پریس چینل کا لائسنس بھی منسوخ کر دیا۔ مذی مصر کا کہنا ہے کہ اس نے 2018 میں لائسنس کیلئے درخواست دی تھی لیکن حکام کی جانب سے کوئی واضح جواب نہیں دیا گیا۔ دوسری طرف Matsadaash' ٹاسک تھیٹر اینڈ فیلم پلیٹ فارم سے وابستہ تمام 6 صحافیوں کو گرفتار کیا گیا۔ مصری حکام نے ان پر دہشت گردی سے متعلق الزامات، جھوٹی خبریں پھیلانے اور بیرون ملک سے مالی معاونت حاصل کرنے کے الزامات عائد کیے۔ صحافیوں کے ساتھیوں اور وکلا نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کارروائی دراصل آزادانہ صحافت اور حکومتی اداروں پر تنقید کو خاموش کرانے کی کوشش ہے۔ صحافتی آزادی کی تنظیم کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کے مطابق مصر میں اس وقت 25 صحافی جیل میں ہیں، 2021ء کے بعد سب سے زیادہ تعداد ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ حکومت اب صرف انفرادی صحافیوں کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی بلکہ آزاد میڈیا کے پورے ڈھانچے کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ انسٹی ٹیوٹ فار پریس اینڈ سوسائٹی نے بھی عطاللہ کے خلاف مسلسل قانونی کارروائیوں پر تشویش ظاہر کی ہے اور آزاد صحافت کو ہراساں کرنے کا سلسلہ قرار دیا ہے۔



امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ میں نئی شدت زیادہ تباہ کن ہو سکتی ہے، مصر کی وارننگ

منامہ، (ایجنسی): مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ میں دوبارہ شدت کی بڑھی تو اس کے نتائج پہلے سے زیادہ تباہ کن ہو سکتے ہیں اور پورا خطہ اس کے عظیم اثرات کی زد میں آسکتا ہے۔ بحرین میں منعقدہ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز کے منامہ ڈائیلاگ سیکیورٹی سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ جنگ میں شدت کی کے ایک دور کے امکان پر انتہائی فکرمند ہیں۔ ان کے مطابق اگر امریکہ اور ایران کے درمیان دوبارہ فوجی تصادم شدت اختیار کرتا ہے تو اسکے اثرات بہت زیادہ تباہ کن اور وسیع ہو سکتے ہیں۔ بدر عبدالعاطی نے یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی اور سفارتی کوششیں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر انتہائی بھری ہوئی ہیں۔ خلیے کے ممالک کو خدشہ ہے کہ ایران میں دوبارہ شدت آنے سے سلامتی، معیشت، توانائی کی ترسیل اور عالمی استحکام متاثر ہو سکتا ہے تاہم مصری وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں کسی ملک کا نام نہیں لیا۔ بدر عبدالعاطی کا بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست مذاکرات کا کوئی سلسلہ موجود نہیں ہے۔ ایران کے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کے یہ بیان کہ "ایران کے ساتھ ہر طرح کے دوطرفہ مذاکرات کے آغاز کے لیے تیار ہے" محض ایک "دھوکہ" ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "یہ جھوٹے بیانات کے آغاز کے ساتھ ہی ایران کے خلاف دشمن کی فوجی کارروائیوں کا آغاز ہوا تھا"۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ایران کے خلاف دشمن کی فوجی کارروائیوں کا آغاز ہوا تھا"۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ایران کے خلاف دشمن کی فوجی کارروائیوں کا آغاز ہوا تھا"۔



اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں، 2 ڈرون حملے میں فلسطینی شہید

یروشلم، (ایجنسی): غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں مزید دو فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ یکم نومبر کو مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی ڈرون نے نکل کھلی کے ہیڈ کوارٹر کے قریب ایک خیمے پر حملہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک شہری جاں بحق ہو گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق ڈرون نے خیمے کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب عرفات الاشرم بھی الوفا میں ہونے والے ایک ساتھ حملے میں شدید زخمی ہوا تھا اور اشنا اپتال میں اس کی موت کی تصدیق کی گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ جنگ بندی کے باوجود غزہ کے مختلف علاقوں میں توپ خانے کی گولہ باری، فائرنگ اور بمباری جیسے حملے بھی رپورٹ ہوئے۔ شمالی غزہ کے بیت لاہیا، غزہ شہر، جنوبی علاقے خان یونس اور وسطی غزہ کے دیر البلح میں مختلف مقامات کو نشانہ بنایا گیا جبکہ غزہ شہر کے ساحل کے قریب اسرائیلی بحری جہازوں کی جانب سے بھی فائرنگ کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔

کہا جا رہا ہے کہ جنگ بندی کے باوجود غزہ کے مختلف علاقوں میں توپ خانے کی گولہ باری، فائرنگ اور بمباری جیسے حملے بھی رپورٹ ہوئے۔ شمالی غزہ کے بیت لاہیا، غزہ شہر، جنوبی علاقے خان یونس اور وسطی غزہ کے دیر البلح میں مختلف مقامات کو نشانہ بنایا گیا جبکہ غزہ شہر کے ساحل کے قریب اسرائیلی بحری جہازوں کی جانب سے بھی فائرنگ کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔



اٹلی میں ہزاروں طلباء کے ساتھ مزدوروں اور مختلف شعبوں سے افراد سڑکوں پر نکل آئے

ملک گیر ہڑتال کے دوران مہنگائی میں کمی اور تعلیمی بجٹ بڑھانے، اسکولوں اور جامعات کیلئے زیادہ فنڈز اور سستے مکانات کا مطالبہ

روم، (ایجنسیاں): اٹلی کے مختلف شہروں میں ہزاروں طلبہ، مزدوروں اور دیگر شعبوں سے وابستہ افراد نے میگا کی، تعلیمی اخراجات اور رہائش کے مسائل کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے۔ ملک گیر ہڑتال کے دوران ہونے والے بیشتر مظاہرے پُرامن رہے، جہاں شرکا نے اسکولوں اور جامعات کیلئے زیادہ فنڈز، سستے مکانات اور روزمرہ اخراجات میں کمی کا مطالبہ کیا۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق یہ مظاہرے حالیہ عرصے میں اٹلی میں احتجاجی سرگرمیوں کی سب سے بڑی لہر کا حصہ تھے۔ طلبہ نے مختلف شہروں میں اسکولوں پر قبضے اور عارضی کیمپ قائم کر کے اپنے مطالبات حکام تک پہنچانے کی کوشش کی۔ اٹلی کی ٹریڈ یونین یو ایس بی نے اس ہڑتال کی کال دی تھی جس میں ٹرک ڈرائیوروں، ٹیکسی ڈرائیوروں اور کسانوں سمیت مختلف شعبوں کے کارکنوں نے شرکت کی۔ یہ طبقے حالیہ مہینوں میں ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور وفاقی اخراجات میں کمی کے خلاف بھی احتجاج کرتے رہے ہیں۔ یو ایس بی یونین نے اے ایف پی کو بتایا کہ ملک بھر میں ہونے والے مظاہروں میں 10 لاکھ سے 15 لاکھ افراد نے شرکت کی۔ روم میں احتجاج کرنے والی 16 سالہ طالبہ سوفیہ کا تالدی نے کہا کہ ان کے ہائی اسکول کی عمارت کی حالت محفوظ نہیں، انگے مطابق اسکولوں میں گرتی ہوئی کھڑکیوں اور چھتوں جیسے مسائل موجود ہیں، جبکہ طلبہ صاف ستھری اور محفوظ تعلیمی عمارتوں کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ 21 سالہ یونیورسٹی طالبہ بیٹریس پٹالیلی نے کہا کہ طلبہ بجلی فیسوں اور کرایوں کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ ان کے مطابق روم میں طلبہ کی رہائش کیلئے ایک کمرے کا ماہانہ کرایہ بھی 1,200 یورو تک پہنچ سکتا ہے، جس کا بوجھ والدین کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ روم میں مظاہرین نے بینرز اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے اور وفاقی اخراجات کے بجائے عوامی ضروریات پر سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ایک بینر پر "اپنے مستقبل کو واپس حاصل کرو" کا نعرہ درج تھا۔ ملک کے مختلف شہروں میں پولیس اہلکار حفاظتی انتظامات کے تحت تعینات رہے۔ تاہم بعض مقامات پر کشیدگی بھی پیدا ہوئی۔ تورین میں پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس اور واٹر کینن کا استعمال کیا، جبکہ روم میں مظاہرے کے اختتام پر بعض نوجوانوں کی جانب سے توڑ پھوڑ کرنے کے واقعات بھی پیش آئے۔ وزیراعظم جارجیا میلونی کی حکومت نے عوامی اجتماعات سے متعلق قوانین سخت کیے اور عہدیداروں کو خبردار کیا ہے کہ پُرتشدد مظاہرین کو سزا دی جائے گی۔ تاہم اپوزیشن جماعتوں نے ان اقدامات کو آزادیِ اظہار پر حملہ قرار دیا ہے۔



دو سال سے بھی کم عرصے میں شام پر ایک ہزار سے زائد اسرائیلی حملے: شیبانی

بیروت: شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے کہا ہے کہ تنازعِ اسرائیل" نے دو سال سے بھی کم عرصے کے دوران شامی سرزمین پر 1000 سے زائد حملے کیے ہیں، جن میں درجنوں افراد کی جانیں چلی گئی ہیں۔ انہوں نے مطالبات سامنے رکھتے ہوئے قابض فوج کے آٹھ دسمبر 2024ء سے پہلے کی لائنوں تک پیچھے ہٹنے اور سنہ 1974ء کے فوج کی علیحدگی کے معاہدے (Disengagement Agreement) کو فعال کرنے کا مطالبہ کیا۔

الشیبانی کی یہ تبصریات بحرین میں انعقاد پذیر منامہ ڈائیلاگ کانفرنس کے 22 ویں سیشن کے دوران "علاقائی سیکیورٹی کے بنیادی ستون" کے عنوان سے منعقدہ اجلاس کے موقع پر سامنے آئیں، جہاں انہوں نے سرحدوں کے انضباط اور اسلحے کو کنٹرول میں رکھنے کی شامی ریاست کی صلاحیت کو اس کی خودمختاری پر مسلسل حملوں کے خاتمے سے مشروط کیا۔

شامی وزیر نے سوال اٹھایا کہ "سرحدوں کو سکیور کرنے اور ہتھیاروں کی حد بندی کی مطالبہ اس وقت کیسے درست ٹھہر سکتا ہے جب شامی خودمختاری کی روزانہ کی بنیاد پر پامالی کی جا رہی ہو اور اسے نشانہ بنایا جا رہا ہو؟" انہوں نے دمشق کی جانب سے اسرائیلی اقدامات کی "شدید مذمت کا اعادہ کیا اور اپنی سرزمین کی خودمختاری و سلامتی پر پختہ موقف ظاہر کیا۔

اخفاء اور فورسز کی علیحدگی کا معاہدہ

الشیبانی نے اس بات پر زور دیا کہ "وادی گولان ایک شامی سرزمین ہے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 497 اس معاملے میں بنیادی مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دسمبر 2023ء (یا دسمبر سنہ 2024ء) میں بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد سامنے آنے والی اسرائیلی عسکری تحریک سے پیچھے ہٹنے کا مطالبہ بھی کیا۔

سلامتی کونسل نے 17 دسمبر 1981ء کو قرارداد نمبر 497 منظور کی تھی، جس کے تحت مقبوضہ شامی گولان پر اپنے قوانین، عدالتی دائرہ اختیار اور انتظامیہ کو نافذ کرنے کے قابض طیشن ریاست کے فیصلے کے باطل ہونے کا حکم دیا گیا تھا، اور اسے سی بھی بین الاقوامی قانونی اثر سے خالی قرار دیتے ہوئے قابض ریاست سے اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

جہاں تک سنہ 1974ء کے فوج کی علیحدگی کے معاہدے کا تعلق ہے تو اقوام متحدہ کی ڈس انگیجمنٹ آبزرور فورس (UNDOF) اس پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور شامی و اسرائیلی افواج کے درمیان علیحدگی کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

اقوام متحدہ نے رواں ماہ اکتوبر کے دوران یس کینگ آپریشنز کے انڈر سیکرٹری جنرل جان پیئر لاکروا کے خطے کے دورے کے دوران اس مشن کو جاری رکھنے کی توثیق کی۔

جنوب میں دراندازی اور ناکے

الشیبانی کے بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب القنیطرہ اور درعا گورنریوں میں اسرائیلی عسکری نقل و حرکت جاری ہے۔ کل ہفتے کے روز اسرائیلی فیلڈ فورسز کے مطابق پانچ گاڑیوں پر مشتمل ایک اسرائیلی گشتی دستے نے القنیطرہ کے دیہی علاقے کے گاؤں الشیرفہ میں دراندازی کی اور وہاں ایک ناکہ قائم کر دیا، جب کہ اس سے قبل جمعرات کے روز اس گورنری کے شمالی دیہی علاقے میں دراندازی کی گئی تھی جس میں راہگیروں کی تلاشی کے لیے ناکہ لگایا گیا تھا۔

رپورٹس میں شامی آبزرویٹری برائے انسانی حقوق کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے کہ تین گاڑیوں پر مشتمل ایک صیہونی گشتی دستے نے کل جمعے کے روز درعا کے مغربی دیہی علاقے میں واقع وادی الرقاد کے علاقے میں دراندازی کی، جو شامی سرزمین کے اندر مسلسل تحرکات کا ایک تسلسل ہے۔

شامی خبر رساں ایجنسی "سانا" نے گذشتہ دنوں کے دوران پیش آنے والے واقعات کا احاطہ کیا ہے، جن میں 28 اکتوبر کو صیدا الجولان گاؤں کے اطراف پر توپ خانے کی گولہ باری اور اسی دن القنیطرہ کے جنوبی دیہی علاقے میں دراندازی کے دوران ایک شخص کی گرفتاری شامل ہے۔ اس کے علاوہ 22 اکتوبر کو اس گورنری میں مکانات پر چھاپے اور ایک متروکہ مکان کو بم سے اڑانا بھی شامل ہے۔ ان تحریکات کے اثرات عسکری پہلو تک محدود نہیں ہیں کیونکہ گاؤں ذوالفقین سینڑی ایک رپورٹ میں بتا دیا گیا ہے کہ 16 سے 29 اکتوبر تک کے عرصے کا احاطہ کرتی ہے درانداز یوں، ناکوں، چھاپوں اور شہریوں کو حراست میں لینے کے لیے نہیں ہیں۔



بائناس میں تاریخ کی سب سے بڑی ڈکیتی

کرپٹو کرنسی سے 6 ارب 30 کروڑ ڈالر لے اڑے ہیکرز

ایل سلواڈور، (ایجنسیاں): ہیکرز نے دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائناس سے 6 ارب 30 کروڑ ڈالر چوری کر لیے جبکہ ماہرین نے اس کا الزام شمالی کوریا پر عائد کرتے ہوئے اسے تاریخ کی سب سے بڑی مالی ڈکیتی قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کرپٹو کرنسی ایکسچینج بائناس میں ڈیجیٹل کی خبر رپورٹ ہوتے ہی کرپٹو کرنسی کی قیمتوں میں کمی آئی اور بائناس نے فوری ٹوکنز کی سہولت عارضی طور پر معطل کر دی اور اعلان کیا کہ تصفیات پورے کرنے کیلئے کچھ اپنے فنڈز استعمال کرے گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایل سلواڈور میں قائم بٹ ٹرانسفر اور امریکی صدر ٹرمپ کی حمایت یافتہ ورلڈ لبرٹی فنانشل سمیت انجیل کوائن کے تقریباً 34 کروڑ ڈالر کے فنڈز منجمد کر دیا۔ ایکسچینج نے کہا کہ صارفین کے فنڈز محفوظ ہیں اور چند متاثرہ اثاثے صارفین کے فنڈز کے تحفظ کیلئے شرکت داروں اور ادارہ کی تنظیم کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔ بائناس نے کہا کہ ہیکرز نے 3 ہفتوں کے دوران 2 فیصد سے زائد ٹوکنز کی چوری کی، جس کے نتیجے میں ایکسچینج کے ذخائر 3 ارب ڈالر سے کم ہو کر 2 ارب ڈالر رہ گئے۔ بائناس نے کہا کہ اس کے صارفین کے نقصانات کی مکمل تلافی کرے گی۔ ہیکرز نے ایکسچینج کے ذخائر کا 20 فیصد سے زائد حصہ چرا لیا ہے اور اب تک تقریباً 3 ارب ڈالر کے اثاثوں کا سراغ لگایا گیا ہے۔ بائناس نے اس سے قبل کہا تھا کہ اگلے 48 گھنٹوں میں رقم نکلوانے کی سہولت بحال ہونے کا امکان ہے تاہم کمپنی نے پانی 3 ارب 30 کروڑ ڈالر کی رقم کے حوالے سے کچھ نہیں بتایا۔ ادھر پیر کے روز بائناس کے شریک چیف ایگزیکٹو چانگ پینگ جاؤ نے اعلان کیا کہ کمپنی ہیکنگ کے بعد اپنے نقصانات کو پورا کرنے کیلئے 1 ارب ڈالر کی نئی فنڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔



سنگاپور کی مالیہ وزارتی ایک چیچیدہ سائبر حملے کا تجزیہ کر رہی ہے، جس میں بائناس کی شریک چیف ایگزیکٹو فرمیزی ہی نے بتایا کہ 3 ارب ڈالر کی قیمتی کرپٹو کرنسی کے صارفین کے مجموعی اثاثوں اور ظاہر کردہ ذخائر کا 6 فیصد ہے۔ بائناس نے کہا کہ نقصانات پورے کرنے کیلئے کمپنی اپنے فنڈز استعمال کرے گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایل سلواڈور میں قائم بٹ ٹرانسفر اور امریکی صدر ٹرمپ کی حمایت یافتہ ورلڈ لبرٹی فنانشل سمیت انجیل کوائن کے تقریباً 34 کروڑ ڈالر کے فنڈز منجمد کر دیا۔ ایکسچینج نے کہا کہ صارفین کے فنڈز محفوظ ہیں اور چند متاثرہ اثاثے صارفین کے تحفظ کیلئے شرکت داروں اور ادارہ کی تنظیم کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔ بائناس نے کہا کہ ہیکرز نے 3 ہفتوں کے دوران 2 فیصد سے زائد ٹوکنز کی چوری کی، جس کے نتیجے میں ایکسچینج کے ذخائر 3 ارب ڈالر سے کم ہو کر 2 ارب ڈالر رہ گئے۔ بائناس نے کہا کہ اس کے صارفین کے نقصانات پورے کرنے کیلئے اپنے فنڈز استعمال کرے گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ایل سلواڈور میں قائم بٹ ٹرانسفر اور امریکی صدر ٹرمپ کی حمایت یافتہ ورلڈ لبرٹی فنانشل سمیت انجیل کوائن کے تقریباً 34 کروڑ ڈالر کے فنڈز منجمد کر دیا۔ ایکسچینج نے کہا کہ صارفین کے فنڈز محفوظ ہیں اور چند متاثرہ اثاثے صارفین کے تحفظ کیلئے شرکت داروں اور ادارہ کی تنظیم کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔



آبنائے ہرمز کے ممنوعہ راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے چوتھے آئل ٹینکر میں دھماکہ

تہران، (ایجنسیاں): ایران کے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کے جنوبی منطقہ راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے چوتھے آئل ٹینکر میں دھماکہ ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹینکر بحر عمان کے جنوبی منطقہ راستے سے گزرنے پر پابندی کے حوالے سے بحریہ کی تنبیہات کو نظرانداز کیا، جس کے نتیجے میں کارروائیوں کے بعد اس میں شدید دھماکا ہوا اور جہاز میں آگ لگ گئی۔ بیان کے مطابق، اس آئل ٹینکر میں 20 لاکھ بیرل سے زائد خام تیل موجود تھا۔ جہاز نے سپاہ پاسداران کی بحریہ کی ریڈیو وارننگز کو نظرانداز کرتے ہوئے آبنائے ہرمز کے جنوبی منطقہ راستے سے گزرنے کی کوشش کی تھی۔ سپاہ پاسداران نے اس سے قبل کہا تھا کہ اگلے 48 گھنٹوں میں آبنائے ہرمز کی سمت سے آنے والے ہر آئل ٹینکر نے اگر مقررہ راستے سے آج تک یہ چوتھا آئل ٹینکر ہے جو آبنائے ہرمز میں امریکی سازشوں کی بھڑکائی ہوئی آگ کی لپیٹ میں آیا ہے۔

